پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن

وزارت برائے مکانات و تعمیرات

پی ایچ اے ایف/28ویں بورڈ میٹنگ/2018/408

مورخہ 12مارچ،2018

عنوان: پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 28ویں میٹنگ کے منٹس جو کہ 27فروری،2018 کو منعقد ہوئی

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 28ویں میٹنگ محترم وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات/چیئرمین پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ جناب اکرم خان درانی کے زیر صدارت 27فروری،2018 کو دن 11:00 بجے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے کانفرنس روم میں منعقد ہوئی۔

2۔ ہدایات کے مطابق 28ویں بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ کے منظور شدہ منٹس اطلاع کے لئے ساتھ لف ہیں۔

(آصف نوید)
کمپنی سیکرٹری

برائے تقسیم:

1. جناب اکرم خان درانی، وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات/چیئرمین پی ایچ اے فاؤنڈیشن، اسلام آباد
2. جناب بابر حسن بھروانا، سیکرٹری وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد
3. جناب عصمت اللہ شاہ، جوائنٹ سیکرٹری، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد
4. جناب صفدر علی، جوائنٹ انجینیرنگ ایڈوائزر، وزارت برائے مکانات و تعمیرات/ڈی۔جی۔پاک پی۔ڈبلیو۔ڈی۔، اسلام آباد
5. جناب شاہد سہیل، ممبر انجینیئرنگ، سی ڈی اے، اسلام آباد
6. جناب فیاض وزیر، ڈپٹی سیکرٹری(ایڈمن)، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد
7. جناب وقاص علی محمود، ڈائریکٹر جنرل (ایف جی ای ایچ ایف) اسلام آباد
8. جناب رانا محمد رفیق خان، فنانشل ایڈوائزر (ورکس)/جوائنٹ سیکرٹری، فنانس ڈویژن، اسلام آباد
9. جمیل احمد خان، چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ اسلام آباد

برائے اطلاع:

1) پی ایچ اے فاؤنڈیشن کے تمام ڈائریکٹرز
2) سیکشن فائل

ایجنڈا آئٹم نمبر1:

27ویں بی۔او۔ڈی۔میٹنگ کے منٹس کی تصدیق

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی 27ویں میٹنگ محترم وفاقی وزیر برائے مکانات وتعمیرات کے زیر صدارت 7 دسمبر، 2017 کو دن 11:00 بجے وزارت برائے مکانات وتعمیرات کے کانفرنس روم میں منعقد ہوئی۔

"بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر 27ویں بورڈ میٹنگ کے منٹس کی تصدیق کر دی۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر2:

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن بجٹ 2017-18 کی دوبارہ تخصیص (Re-Appropriation)

مالی سال 2017-18 کے منظور شدہ بجٹ کی دوبارہ تخصیص (re-appropriation) کا معاملہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔بورڈ کی فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کی 9 جنوری، 2018 کو منعقدہ میٹنگ میں پیش کیا گیا۔ انہیں مطلع کیا گیا کہ بجٹ کے کچھ ہیڈز میں فنڈز کی کمی کا سامنا ہے اور 2017-18 بجٹ کی حد کی دوبارہ تخصیص کی ضرورت ہے۔ فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کے اراکین نے مجوزہ ضروریات کو پورا کرنے کے لئے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے بجٹ کے اخراجات کی ہیڈ وار جانچ پڑتال کی تاکہ بجٹ کے جن ہیڈز میں اضافی بجٹ موجود ہے ان کو فنڈز کی کمی کا سامنا کرنے والے ہیڈ میں منتقل کر کے بجٹ کی دوبارہ تخصیص کی جا سکے۔ بجٹ، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے اخراجات اور دیگر ضروریات کے تفصیلی تجزیے کے بعد پی۔ایچ۔اے۔ایف۔بورڈ کی فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی نے مالی سال 2018-17 کے بجٹ کی دوبارہ تخصیص کے لئے مندرجہ ذیل تفصیلات کے مطابق تجاویز پیش کیں تاکہ ادارے کے معاملات ہموار طریقے سے چلائے جا سکیں:

درج ذیل اکاؤنٹس میں سے

اکاؤنٹ کا کوڈ	تفصیل	دستیاب بجٹ رقم (روپے)	مجوزہ رقم برائے دوبارہ تخصیص (روپے)
ای-13	الاؤنسز	120,838,594	15,700,000
ای-13	سافٹ ویئر	5,000,000	1,000,000
ای-13	میڈیکل	20,000,000	6,000,000
		مجموعی رقم	22,700,000

درج ذیل اکاؤنٹس میں

اکاؤنٹ کا کوڈ	تفصیل	رقم (روپے)
ای-13(4)	اعزازیہ	7,000,000
ای-13(9)	ٹی۔اے۔ڈی۔اے	1,800,000
اے-01(18)	کمپیوٹر	1,000,000
اے-02(20)	آفس ایکوپمنٹ	1,500,000
ای-16(24)	مرمتی اخراجات	200,000
ای-16(27)	مرمتی اخراجات	1,000,000
ای-21(50)	(متفرق اخراجات) وزیراعظم مراعاتی پیکج برائے ڈیتھ کیسز	6,200,000
اے-01(17)	گاڑیاں	4,000,000
مجموعی رقم		22,700,000

2. پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ کی فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی نے مندرجہ بالا مجوزہ تخصیص بورڈ کے سامنے منظوری/غور وخوض کے لئے پیش کرنے کی سفارش دی ہے۔

فیصلہ:

3"بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے
مالی سال 17-2018 کے منظور شدہ بجٹ کی دوبارہ تخصیص کی منظوری دے دی۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر3:

پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے پراجیکٹس میں "دی انجینئر" کی تعیناتی

کُرّی روڈ پراجیکٹ کے سپروائزری کنسلٹنٹ ای۔ایم۔ایس۔ کے ایم۔ڈی۔ محترم ظفر صدیقی، "دی انجینئر" کی ذمہ داریاں 2014 سے ادا کر رہے تھے۔ محترم ظفر صدیقی کی بطور "دی انجینئر" پراجیکٹ پر کارکردگی مطلوبہ معیار کے مطابق نہیں تھی۔ لہٰذا پراجیکٹ کے بہترین مفاد میں پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے یہ فیصلہ کیا کہ اس سے "دی انجینئر" کا عہدہ واپس لے لیا جائے۔ چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے خط نمبر پی۔ایچ۔اے۔ایف/ایم۔ڈی/آئی۔ایس۔ایل/147/2017 مورخہ 24 نومبر، 2017 کے ذریعے مذکورہ عہدے سے ہٹا دیا گیا اور اس کی جگہ مطلوبہ معیار کے مطابق اہل اور تجربہ کار "دی انجینئر" فوری طور پر تعینات کرنے پر غور وخوض کیا گیا تاکہ جاری کام میں خلل لائے بغیر اربوں روپے مالیت کے پراجیکٹ کے متعدد تکنیکی مسائل اور تکمیل میں تاخیر سے بچا جا سکے۔

2. پراجیکٹ کی موجودہ صورتحال اور ٹھیکے کی ذمہ داری کے لئے ٹھیکے کے معاہدے/ایف۔آئی۔ڈی۔آئی۔سی۔ قوانین/پی۔ای۔سی۔ کی ہدایات کے مطابق نئے "دی انجینئر" کی تعیناتی بہت ضروری تھی۔ لہٰذا "دی انجینئر" کی آسامی کے لئے مندرجہ ذیل تین امیدواروں پر مشتمل پینل تشکیل دیا گیا:

- محترم قیصر عباس
- محترم فقیر محمد
- محترم فاروق اعظم

3. تفصیلی جانچ پڑتال/تبادلہ خیال کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا چونکہ محترم قیصر عباس متعلقہ شعبے میں 35 سالہ وسیع تجربہ بشمول جوائنٹ انجینئرنگ ایڈوائزر برائے وزارت مکانات و تعمیرات کے حامل ہیں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ مذکورہ پراجیکٹ اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے کام کے ماحول اور ایف۔آئی۔ڈی۔آئی۔سی۔ قوانین اور پی۔ای۔سی۔ دستاویزات سے بھی پوری طرح واقفیت رکھتے ہیں لہٰذا ان کی تعیناتی کی جائے۔

4. مزید برآں محترم قیصر عباس نے مذکورہ ذمہ داری کے لئے رضامندی بھی ظاہر کر دی تھی۔ مروجہ قوانین کے مطابق انہیں 5 دسمبر، 2017 سے "دی انجینئر" کی آسامی پر کُرّی روڈ پراجیکٹ کے لئے مندرجہ ذیل شرائط پر تعینات کر دیا گیا ہے۔ اب تک ان کی کارکردگی اطمینان بخش ہے۔

نمبر شمار	عہدہ	مجوزہ نام	ریمارکس
1	دی انجینئر	محترم قیصر عباس	پہلے 3 ماہ آزمائشی دورانیے کے ساتھ 14 ماہ کے لئے 5 دسمبر، 2017 سے بطور کنسلٹنسی/متفرق سربراہ -/200000 روپے ماہانہ کے عوض پراجیکٹ کی تکمیل یا مدت معاہدہ کے اختتام تک (جو بھی پہلے پوری ہو جائے) تعینات کیا جاتا ہے۔

فیصلہ:

"بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر محترم قیصر عباس کو مندرجہ بالا شرائط کے مطابق بطور "ڈی انجینئر" تعینات کرنے کی بعد ازاں (post-facto) منظوری دے دی۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 4:

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ملازمین کے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ڈیوٹی الاؤنس اور یوٹیلیٹی الاؤنس کو غیر منجمد کرنا

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔، این۔سی۔ایل اور نیشنل ہاؤسنگ اتھارٹی کی طرز کا ادارہ ہے جو وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے انتظامی کنٹرول کے تحت کام کرتا ہے۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ خود مختار ادارہ ہے اور اسے وفاقی حکومت کی جانب سے کسی قسم کی مالی معاونت حاصل نہیں ہے۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ذرائع آمدن اپارٹمنٹس کی فروخت/ منتقلی کی فیس/ انسٹالمنٹ فیس وغیرہ پر مشتمل ہیں۔ اخراجات کا بڑا حصہ وفاقی سرکاری ملازمین اور عوام الناس کے لئے فلیٹس کی تعمیر پر خرچ ہوتا ہے۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازمین وفاقی حکومت کے طے کردہ پے سکیلز کے مطابق تنخواہ حاصل کرتے ہیں۔ تاہم پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازمین مندرجہ ذیل سہولیات سے محروم ہیں جو دیگر وفاقی سرکاری ملازمین کو حاصل ہیں:

الف) عارضی ایڈوانس تنخواہ

ب) ہاؤس بلڈنگ ایڈوانس

ج) موٹر کار ایڈوانس

د) پینشن کی سہولت

2. مندرجہ بالا مراعات کے متبادل کے طور پر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازمین کو دو (2) لاؤنس دیے جاتے ہیں جو کہ یوٹیلیٹی الاؤنس (موجودہ بنیادی تنخواہ کا 25 فیصد) اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ڈیوٹی الاؤنس (1 ماہ کی حاصل کردہ بنیادی تنخواہ کے برابر) پر مشتمل ہے۔

3. فنانس ڈویژن کے آفس میمورنڈم نمبر 1(3) آئی۔ایم۔پی۔/2017-500، مورخہ 3 جولائی، 2017 کے پیرا نمبر 09 میں بیان کیا گیا ہے کہ "تمام خصوصی تنخواہیں، خصوصی الاؤنسز یا دہ الاؤنسز جو تنخواہ کے فیصد کے طور پر دیے جاتے ہیں (ان کے علاوہ جو زیادہ سے زیادہ حد پر محدود کر دیے گئے ہیں) بشمول ہاؤس رینٹ الاؤنس اور الاؤنس/ خصوصی الاؤنس جو ایک ماہ کی بنیادی تنخواہ کے برابر وفاقی سرکاری ملازمین کو دیے جاتے ہیں، اس بات سے قطع نظر کہ ان کی تعیناتی وزارت/ ڈویژن/ محکمہ/ دفتر میں ہے: بشمول عدلیہ کے بی۔ایس۔1 تا 22 کے سول ملازمین، کو 30 جون، 2017 کی حد پر منجمد کر دیا جائے"۔

4. سابقہ طریقہ کار کے مطابق الاؤنسز کو غیر منجمد کرنے کا معاملہ 27 ویں بی۔او۔ڈی۔ کے سامنے آئٹم نمبر 17 کے طور پر رکھا گیا۔ بورڈ نے فیصلہ دیا کہ یہ معاملہ فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کے سامنے تفصیلی غور وخوض لئے پیش کیا جائے اور بورڈ کی سفارشات آئندہ بورڈ میٹنگ میں پیش کی جائیں۔

5. بورڈ کے منٹس کے مطابق الاؤنسز غیر منجمد کرنے کا معاملہ فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کے سامنے 19 جنوری، 2018 کو منعقدہ میٹنگ میں پیش کیا گیا۔

6. فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی نے معاملے کی جانچ پڑتال کی اور مشاہدہ کیا کہ ماضی میں 2011، 2015 اور 2016 میں تین مرتبہ سکیل تبدیل ہو چکے ہیں اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ڈیوٹی الاؤنس اور یوٹیلیٹی الاؤنس کو حاصل کردہ بنیادی تنخواہ کے مطابق جاری رکھنے کا معاملہ بی۔او۔ڈی۔ کے سامنے انفرادی یا بجٹ کے حصے کے طور پر پیش کیا گیا اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ نے اس کی منظوری دے دی۔ کمیٹی نے مشاہدہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کمپنیز آرڈیننس، 1984 کے تحت رجسٹرڈ شدہ کمپنی ہے اور پبلک سیکٹر کمپنیز کارپوریٹ گورننس رولز، 2013 (وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ) کہ تحت کام کرتی ہے۔ کمپنی نے قومی پے اسکیلز اختیار کیے ہیں اور

فنانس ڈویژن کی جانب سے وقتاً فوقتاً کی گئی سکیلز کی تبدیلی کے ساتھ حکومت کی جانب سے منظور شدہ سالانہ اضافے پر بھی عملدرآمد کرتی ہے۔اس سلسلے میں کمیٹی نے فنانس ڈویژن کا 26 جون، 1999 کا جاری کردہ آفس میمورنڈم پر بھی غور کیا جس میں بیان کیا گیا ہے کہ سکیلز، الاؤنسز اور پبلک سیکٹر اداروں، خود مختار/نیم خود مختار اداروں کے سپروائزری اور ایگزیکٹو سٹاف کا حصول متعلقہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ایسی تبدیلیاں لازماً ادارے کی مالی حیثیت کو مدنظر رکھ کر کی جاتی ہیں۔او۔ایم۔ میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ ایسی تبدیلیوں میں یکساں منطقی بنیاد کو یقینی بنانے کے لئے فنانس ڈویژن سے کلیئرنس حاصل کرنا ضروری ہے۔

7. مختلف پبلک سیکٹر کمپنیز کے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور فنانس ڈویژن کے اختیارات کے مابین تصادم کا معاملہ بھی زیر غور آیا جس کی جانچ پڑتال پی۔اے۔سی۔ کی جانب سے تشکیل کردہ اراکینِ قومی اسمبلی، فنانس ڈویژن اور آڈیٹر جنرل آف پاکستان پر مشتمل ذیلی کمیٹی نے کی۔فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی نے پی۔اے۔سی۔ کی ذیلی کمیٹی کی رپورٹ کی جانچ پڑتال کی جس میں مندرجہ ذیل سفارش دی گئی:

"پبلک سیکٹر کمپنیاں کمپنیز آرڈیننس، 1984 کے تحت کام کرتی ہے اور اُن کے بورڈ اراکین کو یہ طاقت اور اختیار حاصل ہے کہ وہ حکومت سے اجازت لئے بغیر فیصلے کر سکتے ہیں بشرطیکہ وہ 'پبلک سیکٹر کمپنیز کارپوریٹ گورننس رولز، 2013' کی حدود سے تجاوز نہ کریں۔"

8. فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کو پتہ چلا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ نے 18 اپریل، 2016 کو منعقدہ اپنی میٹنگ میں مشاہدہ کیا تھا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ ڈیوٹی الاؤنس غیر منجمد کرنا پبلک سیکٹر کارپوریٹ گورننس رولز، 2013 کے منافی نہیں ہے۔

9. کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ یوٹیلیٹی الاؤنس اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ ڈیوٹی الاؤنس غیر منجمد کرنے کے نتیجے میں برائے مالی سال 18-2017 کے لئے پہلے 5 ماہ میں عائد ہونے والے ماہانہ مالی اثرات -/1158563 روپے اور اگلے 7 ماہ میں عائد ہونے والے ماہانہ مالی اثرات -/1469437 روپے ہوں گے۔ کمیٹی کو یہ بھی بتایا گیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے منظور شدہ بجٹ برائے مالی سال 18-2017 میں پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ ڈیوٹی الاؤنس غیر منجمد طور پر شامل ہے۔

10. مذکورہ معاملے کے متعلق دستیاب ریکارڈ کی تفصیلی جانچ پڑتال اور 19 ویں بی۔او۔ڈی۔ کے فیصلے کو مدنظر رکھنے کے بعد فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی نے رائے دی کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ ڈیوٹی الاؤنس اور یوٹیلیٹی الاؤنس غیر منجمد کرنے اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ ملازمین کو غیر منجمد سطح پر اس کی ادائیگی یکم جولائی، 2017 سے کرنے کا معاملہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی آئندہ بورڈ میٹنگ میں مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں غور وخوض کے لئے پیش کیا جائے۔

فیصلہ:

"بورڈ کے ڈائریکٹرز نے تفصیلی بحث ومباحثے کے بعد فنانشل ایڈوائزر، وزارت برائے مکانات وتعمیرات کے تحفظات کو مدنظر رکھتے ہوئے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ ملازمین کے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ ڈیوٹی الاؤنس اور یوٹیلیٹی الاؤنس کو غیر منجمد کرنے کے معاملے پر فنانس ڈویژن سے رائے لینے کی منظوری دی اور فیصلہ کیا گیا کہ اس ایجنڈا آئٹم کا حتمی فیصلہ فنانس ڈویژن کی سفارشات کی روشنی میں کیا جائے گا۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 5:

339.940 ملین روپے کی سرمایہ کاری کی ریگولرائزیشن جس کی آڈٹ پیرا نمبر 7.2.4.1 میں نشاندہی کی گئی

ڈائریکٹوریٹ جنرل آف کمرشل آڈٹ اینڈ ایویلیوایشن (ڈی۔جی۔سی۔اے۔اینڈ ای) نے آڈٹ کے کورس برائے مالی سال 11-2010 کے دوران پیرا نمبر 7.2.4.1 "**339.940 ملین روپے کی بے قاعدہ سرمایہ کاری**" کی نشاندہی کی جسے آڈیٹر جنرل رپورٹ (12-2011) میں شائع کیا گیا۔آڈٹ اتھارٹی نے بتایا کہ 339.940 ملین روپے کی سرمایہ کاری فنانس ڈویژن (بجٹ ونگ) کے او۔ایم۔ نمبر جی-4 (1)/2002-بی۔آر۔II- مورخہ 2 جولائی، 2003 میں دیئے گئے طریقہ کار کو اختیار کیے بغیر کی گئی۔

2. ڈی۔اے۔سی۔ نے اس معاملے پر 19 جنوری، 2012 کو تبادلہ خیال کیا۔ ڈی۔اے۔سی۔ کو بتایا گیا کہ آڈٹ کی ہدایات کے مطابق پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دی جس نے اس معاملے پر انکوائری کر کے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ مذکورہ سرمایہ کاری کرنے کے لئے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے صحیح طریقہ کار اختیار کیے بغیر مختلف بینکوں سے مسابقتی کوٹیشنز (comparative quotations) منگوائیں جس کی بعد میں بی۔او۔ڈی۔ سے کوئی بعدازاں منظوری حاصل نہیں کی گئی اور یہ کہ اس معاملے میں بے قاعدگی ضرور ہوئی ہے لیکن سرمایہ کاری کے نتیجے میں پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کو کسی قسم کا مالی نقصان نہیں پہنچا بلکہ ادارے نے 13 فیصد کی شرح پر منافع کمایا ہے۔ اس انکوائری رپورٹ کے پیش نظر ڈی۔اے۔سی۔ نے سی۔ای۔او۔، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کو ہدایات دیں کہ اس بے قاعدگی کی مناسب فورم سے معافی حاصل کریں اور سرمایہ کاری کے تجزیے کی آڈٹ سے تصدیق کروائیں۔

3. ڈی۔اے۔سی۔ کی ہدایات کے مطابق سرمایہ کاری کا تجزیہ بنا کر پر لگایا گیا ہے۔ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے انتظامی کنٹرول کے تحت کام کرنے والی کمپنیز آرڈیننس، 1984 کے تحت رجسٹر شدہ ایک کمپنی ہے جو کہ اپنے تمام معاملات بورڈ آف ڈائریکٹرز کے تحت چلاتی ہے جس میں نئی سکیموں اور سالانہ بجٹ کی منظوری وغیرہ شامل ہیں۔

4. مذکورہ آڈٹ پیرا کے بعد بورڈ نے پانچویں بورڈ میٹنگ میں فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی تشکیل دی جو کہ فنانشل ایڈوائزر، وزارت برائے مکانات و تعمیرات کی سربراہی میں جوائنٹ سیکرٹری (ایڈمن)، وزارت برائے مکانات و تعمیرات اور ڈائریکٹر (فنانس)، پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن پر مشتمل ہے جس کا مقصد فنانس ڈویژن کی ہدایات کے مطابق سرپلس ورکنگ بیلنس کی سرمایہ کاری اور دیگر فنانس سے متعلقہ تجاویز کو بورڈ کے سامنے پیش کرنے سے پہلے ان کی جانچ پڑتال اور توثیق کرنا ہے جس کے بعد ان ہی معاملات کو بورڈ کے سامنے منظوری کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

5. آڈٹ کی ہدایات کے مطابق یہ معاملہ بی۔او۔ڈی۔ کے سامنے مذکورہ 339.940 ملین روپے کی سرمایہ کاری کی بعدازاں منظوری حاصل کرنے کے لئے پیش کیا جا رہا ہے۔

فیصلہ:

"پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی ماضی میں کی گئی 339.940 ملین روپے کی سرمایہ کاری جس میں ڈی۔اے۔سی۔ مورخہ 9 مئی، 2013 کی سفارشات کے مطابق، جس میں انکوائری مکمل ہو چکی ہے اور ڈی۔اے۔سی۔ کی سفارشات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس ایجنڈا آئٹم کی منظوری دی جاتی ہے۔ تاہم بورڈ نے ہدایات جاری کیں کہ آئندہ اس طرح کے معاملات میں بورڈ کے ایجنڈا میں ذمہ داروں کا تعین اور ان کے خلاف تادیبی کاروائی سے بھی بورڈ کو مطلع کیا جائے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 6:

پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے مختلف پراجیکٹس میں تاخیری ادائیگی کے چارجز (Delayed Payment Charges) کی معافی

پاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی فاؤنڈیشن کا قیام 1999 میں بطور وزیراعظم ہاؤسنگ پروگرام (پی۔ایم۔ایچ۔اے) پاکستان میں کم آمدنی والے طبقات کے لئے گھروں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے عمل میں آیا۔ بعدازاں اسے پاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی فاؤنڈیشن کا نام دے دیا گیا اور سال 2012 میں ایس۔ای۔سی۔پی کے کمپنیز آرڈیننس 1984 کے سیکشن 42 کے تحت پبلک لمیٹڈ کمپنی کے طور پر رجسٹرڈ کروایا گیا۔

2. پاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی فاؤنڈیشن اپنی آمدنی خود پیدا کرنے والا ادارہ ہے جو وفاقی سرکاری ملازمین اور عوام الناس کو اپنے اپارٹمنٹس فروخت کر کے ا[illegible]ڈز پیدا کرتا ہے۔ چونکہ پاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی فاؤنڈیشن اپنی آمدنی خود پیدا کرتا ہے اور اسے حکومت کی جانب سے کسی قسم کی مالی معاونت حاصل نہیں جبکہ اس کی آمدنی کا واحد ذریعہ متعدد پراجیکٹس کے الاٹیوں کی جانب سے اقساط کی ادائیگی، ملکیت کی منتقلی اور بحالی کے چارجز اور ان الاٹیز پر، جو اپنی اقساط کو بروقت ادا نہیں کر پاتے، عائد کردہ تاخیر ادائیگی چارجز ہیں۔

3. یہاں پر یہ بیان کرنا نہایت ضروری ہے کہ الاٹیز اکثر مقررہ وقت میں اپنی اقساط جمع نہیں کرواتے اور مقررہ تاریخ کے بعد جمع کرواتے ہیں جس کے نتیجے میں ٹھیکیدار کو ادائیگی کرنے میں تاخیر ہوتی ہے اور پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن پراجیکٹس کو مقرّرہ وقت پر مکمل کرنے میں کامیاب نہیں ہوتا۔ ایسے مسائل سے بچنے کے لئے تاخیری ادائیگی چارجز (Delayed Payment Charges) مندرجہ ذیل شرح کے تحت عائد کیے جاتے ہیں:۔

- پی۔ایچ۔اے۔ایف۔آفیسرز ریذیڈینشیاء، اسلام آباد اور بی۔ٹائپ ایگزیکٹو اپارٹمنٹس، وفاقی کالونی لاہور کے لیے 2 فیصد ماہانہ
- اسلام آباد، لاہور اور کراچی کے موجودہ تمام پراجیکٹس کے لئے روزانہ کی بنیاد پر 1 فیصد ماہانہ

4. پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن نے مارچ 2017 میں وفاقی کالونی پراجیکٹ کے الاٹیز کو اپارٹمنٹس کے قبضہ کی پیشکش کی تھی اور الاٹیز نے بقیہ رقم کی ادائیگی بشمول تاخیر ادائیگی چارجز (DPC) کی ادائیگی کے بعد اپنے اپارٹمنٹس کا قبضہ حاصل کرنا شروع کر دیا ہے۔ مجموعی طور پر وصول کردہ تاخیر ادائیگی چارجز (DPC) اور بقایاجات کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:۔

پراجیکٹ کا نام اور ٹائپ	مجموعی تاخیر ادائیگی اخراجات	اب تک وصول شدہ رقم	بقایاجات
وفاقی کالونی (بی، ڈی اور ای ٹائپ) 228 اپارٹمنٹس	36 ملین (تقریباً)	7 ملین (تقریباً)	28 ملین (تقریباً)

5. اسی طرح پی۔ایچ۔اے۔ایف نے کری ریذیڈنشیاء کے 588 گھروں کے الاٹیز کو 2 فیصد کے حساب سے تاخیر ادائیگی چارجز (DPC) عائد کیے۔ تاہم مذکورہ الاٹیز کو ابھی تک قبضہ نہیں دیا گیا البتہ الاٹیز کی طرف سے جمع کرائے گئے (اندازاً) تاخیر ادائیگی چارجز (DPC) کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:۔

پراجیکٹ کا نام اور ٹائپ	ٹوٹل تاخیر ادائیگی اخراجات	تاحال وصول شدہ رقم	بقایاجات
کری ریذیڈنشیاء (کیٹیگری I، II اور III) 588 گرے سٹرکچر مکانات	594 ملین (تقریباً)	58 ملین (تقریباً)	536 ملین (تقریباً)

6. مزید یہ کہ ناگزیر حالات مثلاً الاٹیز کی طرف سے اقساط کی ادائیگی میں تاخیر کی بناء پر پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے لئے پراجیکٹ کو مقررہ مدت میں پایہ تکمیل تک پہنچانا ممکن نہیں اور تمام الاٹیز سے تاخیر ادائیگی چارجز (DPC) قبضہ کے وقت وصول کئے جاتے ہیں۔ متعدد پراجیکٹس کے الاٹیز تاخیر ادائیگی چارجز (DPC) وصول کرنے پر تحفظات کا اظہار کرتے ہیں کہ پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن مقررہ مدت میں پراجیکٹس کو مکمل کرنے میں کامیاب نہیں ہو رہا لہٰذا مذکورہ چارجز معاف کئے جائیں۔

7. 13 فروری، 2017 کو منعقدہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کی 24 ویں بی۔او۔ڈی۔میٹنگ میں بورڈ کو آگاہ کیا گیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔آفیسرز ریذیڈینشیاء پراجیکٹ، اسلام آباد میں محترم محمد جنید (مکان نمبر 105، لین نمبر 12، کیٹیگری-1 کے الاٹی) نے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کی جانب سے وقت پر اقساط اور تاخیر ادائیگی

چارجز کی ادائیگی کے مطالبے کے خلاف وفاقی محتسب میں شکایت درج کروائی ہے جبکہ سائٹ پر کام کی پیش رفت اطمینان بخش نہیں، نتیجتاً وفاقی محتسب نے [redacted] کو جاری کردہ تاخیر ادائیگی چارجز کے تمام نوٹسز منسوخ کر دیے اور سفارشات دیں۔ مذکورہ سفارشات 24ویں بی۔او۔ڈی۔ کے سامنے پیش کی گئیں جس میں بورڈ نے ہدایات دیں کہ تاخیر ادائیگی چارجز معاف نہیں کیے جائیں اور وفاقی محتسب میں مذکورہ فیصلے کے خلاف نظرثانی کی اپیل دائر کی جائے۔ بورڈ کی ہدایات کے مطابق پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے 20 نومبر، 2017 کو وفاقی محتسب میں فیصلے کے خلاف نظرثانی کی اپیل دائر کر دی۔ جس کے جواب میں وفاقی محتسب نے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے حق میں فیصلہ کرتے ہوئے کیس خارج کر دیا۔

فیصلہ:

"بورڈ کے ڈائریکٹرز نے فیصلہ دیا کہ مندرجہ بالا حقائق اور وفاقی محتسب کے فیصلے کی روشنی میں الاٹمنٹ کی موجودہ شرائط و ضوابط کو برقرار رکھتے ہوئے تاخیر ادائیگی چارجز کی معافی (waiver of DPC) کی منظوری نہیں دی جاتی۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 7:

اتفاقی اخراجات (Incidental Charges) کے ریٹس میں اضافہ

اتفاقی اخراجات (سابقہ اعزازیہ) کے ریٹس میں اضافے کا معاملہ فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کی 19 جنوری، 2018 کو منعقدہ میٹنگ میں زیر غور لایا گیا۔ انہیں مطلع کیا گیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی 12 اپریل، 2012 کو منعقدہ دوسری بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ میں ایجنڈا آئٹم نمبر 7 کے تحت معاوضہ/اعزازیہ کی منظوری دی گئی تھی۔ بورڈ کا فیصلہ ذیل مین من و عن بیان کیا گیا ہے:

"بورڈ -/15000 روپے اعزازیہ فی رکن فی بورڈ میٹنگ اور بورڈ کی جانب سے خصوصی طور پر تشکیل کردہ ذیلی کمیٹی کے لئے -/10000 روپے فی رکن فی میٹنگ کی منظوری دیتا ہے۔"

2. ایس۔ای۔سی۔پی۔ اور حکومتی ہدایات کے پیش نظر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ نے وقتاً فوقتاً ضرورت کے مطابق فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی، ایچ۔آر۔ کمیٹی اور آڈٹ کمیٹی تشکیل دیں۔

3. ڈائریکٹر (ایڈمن)، پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن نے آگاہ کیا کہ فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ فاؤنڈیشن وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے تحت کام کرتا ہے اور اس نے بورڈ اراکین اور ذیلی کمیٹیوں کے اراکین کے لئے اتفاقیہ اخراجات (سابقہ معاوضہ/اعزازیہ) میں اضافہ کر دیا ہے اور انہوں نے تجویز بھی دی کہ چونکہ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن، ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔ کی طرز کا ہی ایک ادارہ ہے لہٰذا اس کے بھی اتفاقیہ اخراجات (سابقہ اعزازیہ) میں بھی اضافہ کیا جائے تاکہ اراکین کے کردار کو مزید موثر کیا جا سکے۔

4. فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی نے اس معاملے پر تبادلہ خیال کیا اور اتفاقیہ اخراجات (سابقہ اعزازیہ) کے درج ذیل مجوزہ ریٹس بورڈ کے سامنے غور و خوض/منظوری کے لئے پیش کرنے کی سفارش دی ہے:

الف) -/25000 روپے برائے بورڈ اراکین فی رکن فی میٹنگ۔

ب) -/15000 روپے برائے اراکین پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ ذیلی کمیٹی فی رکن فی میٹنگ۔

فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کی میٹنگ کے منٹس پر لگائے گئے ہیں۔

فیصلہ:

"بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ کے ڈائریکٹرز کے لئے اتفاقیہ اخراجات (سابقہ اعزازیہ) میں درج ذیل مجوزہ اضافے کی منظوری دے دی:

الف) -/25000روپے برائے بورڈ اراکین فی رکن فی میٹنگ۔

ب) -/15000روپے برائے اراکین پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ ذیلی کمیٹی فی رکن بشمول co-opted رکن/اراکین فی میٹنگ۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر8:

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ڈیوٹی الاؤنس کی ماہانہ تنخواہ سے کٹوتی

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ ڈیوٹی الاؤنس کا ایجنڈا میف ڈیک رپورٹ برائے مالی سال 15-2014 میں دیئے گئے آڈٹ پیرا "پی۔ڈی۔پی۔26: ڈیوٹی الاؤنس اور کنوینس الاؤنس کی ادائیگی میں بے قاعدگی" کے پیش نظر 17ویں بورڈ میں بنائی گئی کمیٹی کی رپورٹ کی بنیاد پر اٹھارویں بورڈ میٹنگ میں لے جایا گیا تھا جس پر بورڈ نے مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"بورڈ نے کمیٹی کی سفارشات کو منظور کرتے ہوئے فیصلہ دیا کہ وہ ملازمین جو تسلی بخش کارکردگی دیں اُن کا ڈیوٹی الاؤنس نہیں کاٹا جائے گا جو کہ رپورٹنگ افسران کی جانب سے دی گئی سہ ماہی کارکردگی رپورٹس پر مشتمل ہوگی۔"

3. بورڈ سے درخواست ہے کہ اٹھارویں بورڈ میٹنگ میں دیئے گئے فیصلے اور کمیٹی کی سفارشات میں مندرجہ ذیل ترامیم فرمائیں:

اٹھارویں بورڈ کا فیصلہ / کمیٹی سفارشات	مجوزہ ترامیم
بورڈ نے کمیٹی کی سفارشات کو منظور کرتے ہوئے فیصلہ دیا کہ وہ ملازمین جو تسلی بخش کارکردگی دیں اُن کا ڈیوٹی الاؤنس نہیں کاٹا جائے گا جو کہ رپورٹنگ افسران کی جانب سے دی گئی سہ ماہی کارکردگی رپورٹس پر مشتمل ہوگی۔ **کمیٹی سفارشات:** مندرجہ ذیل حالات میں پی ایچ اے ایف ڈیوٹی الاؤنس نہیں دیا جائے گا:-	پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ ملازمین کا ڈیوٹی الاؤنس مندرجہ ذیل حالات میں کاٹا جائے:
i. کسی بھی قسم کی تعطیلات کے دوران (علاوہ casual leave اور وہ ایل۔ایف۔پی۔ جو ایک ماہ سے کم ہو)۔	i. کسی بھی قسم کی تعطیلات کے دوران جو کہ 1 ماہ سے زائد ہوں علاوہ میٹرنٹی (2 مرتبہ) اور میڈیکل کی بنیاد پر تعطیلات۔
ii. پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازم کی کسی بھی دوسرے ادارے میں پوسٹنگ/ڈیپوٹیشن کے ذریعے تعیناتی۔	ii. پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازم کی کسی بھی دوسرے ادارے میں پوسٹنگ/ایڈجسٹمنٹ کے ذریعے تعیناتی پر۔
iii. معطلی (suspension) کے دوران۔	-
iv. سزا کے طور پر ڈیوٹی الاؤنس تین (03) ماہ کے لیے روکا جاسکتا ہے جو کہ ناقابل واپسی ہوگا۔	غیر تسلی بخش کارکردگی کی بنیاد پر ڈیوٹی الاؤنس چھ (6) ماہ تک کے لیے روکا جاسکتا ہے جو کہ ناقابل واپسی ہوگا۔

v. پی۔ایچ۔اے۔ایف۔میں پہلے سے نصب شدہ بائیو میٹرک مشین کے ذریعے ملازمین کی حاضری کی تصدیق کی جائے گی جس کے تحت مندرجہ ذیل طریقے سے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ڈیوٹی الاؤنس کی کٹوتی کی جائے گی:۔ (الف) اگر ملازم ایک ماہ میں 4 سے زائد اور 8 سے کم مرتبہ دفتر لیٹ آئے گا تو اس کا 10 فیصد پی ایچ اے ایف ڈیوٹی الاؤنس کاٹا جائے گا۔ (ب) اگر ملازم ایک ماہ میں 8 سے زائد اور 12 سے کم مرتبہ دفتر لیٹ آئے گا تو اس کا 20 فیصد پی ایچ اے ایف ڈیوٹی الاؤنس کاٹا جائے گا۔	پی۔ایچ۔اے۔ایف۔میں پہلے سے نصب شدہ بائیو میٹرک مشین کے ذریعے ملازمین کی حاضری کی مہینے کے اختتام پر تصدیق کی جائے گی جس کے تحت مندرجہ ذیل طریقے سے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ڈیوٹی الاؤنس کی مزید وارننگ/وضاحت کے بغیر کٹوتی کردی جائے گی:۔ (الف) اگر ملازم ایک ماہ میں 4 سے زائد اور 8 سے کم مرتبہ دفتر لیٹ آئے گا تو اس کا 10 فیصد پی ایچ اے ایف ڈیوٹی الاؤنس کاٹا جائے گا۔ (ب) اگر ملازم ایک ماہ میں 8 سے زائد اور 12 سے کم مرتبہ دفتر لیٹ آئے گا تو اس کا 20 فیصد پی ایچ اے ایف ڈیوٹی الاؤنس کاٹا جائے گا۔ (ج) اگر ملازم ایک ماہ میں 12 سے زائد مرتبہ دفتر لیٹ آئے گا تو اس کا 25 فیصد پی ایچ اے ایف ڈیوٹی الاؤنس کاٹا جائے گا۔

فیصلہ:

بورڈ کے ڈائریکٹرز نے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ملازمین کے ڈیوٹی الاؤنس کاٹنے کی شرائط میں مندرجہ ذیل ترامیم کی منظوری دی اور مندرجہ ذیل شرائط میں ڈیوٹی الاؤنس نہیں دیا جائے گا:

i. کسی بھی معیاد کی ایل۔ایف۔پی۔تعطیلات کے دوران، علاوہ اتفاقی (casual) تعطیلات۔

ii. پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے ملازم کی کسی بھی دوسرے ادارے میں پوسٹنگ/اٹیچمنٹ/ڈیپوٹیشن کے ذریعے تعیناتی پر۔

iii. معطلی (suspension) کے دوران۔

iv. غیر تسلی بخش کارکردگی کی بنیاد پر ڈیوٹی الاؤنس چھ (6) ماہ تک کے لیے کاٹا جاسکتا ہے جو کہ ناقابل واپسی ہوگا۔

v. پی۔ایچ۔اے۔ایف۔میں پہلے سے نصب شدہ بائیو میٹرک مشین کے ذریعے ملازمین کی حاضری کی مہینے کے اختتام پر تصدیق کی جائے گی جس کے تحت مندرجہ ذیل طریقے سے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ڈیوٹی الاؤنس کی مزید وارننگ/وضاحت کے بغیر کٹوتی کردی جائے گی:۔

(الف) اگر ملازم ایک ماہ میں 4 سے زائد اور 8 سے کم مرتبہ دفتر لیٹ آئے گا تو اس کا 10 فیصد پی ایچ اے ایف ڈیوٹی الاؤنس کاٹا جائے گا۔

(ب) اگر ملازم ایک ماہ میں 8 سے زائد اور 12 سے کم مرتبہ دفتر لیٹ آئے گا تو اس کا 20 فیصد پی ایچ اے ایف ڈیوٹی الاؤنس کاٹا جائے گا۔

(ج) اگر ملازم ایک ماہ میں 12 سے زائد مرتبہ دفتر لیٹ آئے گا تو اس کا 25 فیصد پی ایچ اے ایف ڈیوٹی الاؤنس کاٹا جائے گا۔

(د) ڈیوٹی الاؤنس کی ادائیگی جو کہ سہ ماہی کارکردگی رپورٹس سے مشروط تھی، اس شرط کو ختم کرنے کی منظوری دی جاتی ہے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 9:

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے ملازمین کی آسامیوں کی منظور شدہ تعداد(Sanctioned Strength)، 2011 میں ضروری اصلاحات

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کی موجودہ "ملازمین کی آسامیوں کی منظور شدہ تعداد" 8 اگست، 2011 کو جاری ہوئی تھی جو کہ 2 طرح کی اسامیوں پر مشتمل ہے: (1) "موجودہ آسامیوں کی تعداد" اور (2) "اضافی ضرورت" جس وقت یہ دستاویز منظور ہوئی تھی اس وقت پاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی میں 2 اقسام کے اپنے ملازمین کام کر رہے تھے؛ کنٹریکٹ ملازمین اور سی۔پی۔ایس۔ملازمین۔ دونوں قسم کے ملازمین کے عہدوں کے نام مختلف نوعیت کے تھے اور ان کے بی۔پی۔ایس۔ بھی مختلف تھے جیسا کہ سی۔پی۔ایس۔پر کام کرنے والے اسسٹنٹ اور کمپیوٹر آپریٹر بی۔پی۔ایس۔5 کے حامل تھے۔ 2012 میں ان میں سے کچھ ملازمین کیبنٹ کی ذیلی کمیٹی کے ذریعے ریگولر ہوگئے جبکہ باقی پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن میں نئی تعیناتیوں کے ذریعے ریگولر ہوگئے جس کے نتیجے میں ان میں سے کئی کا عہدہ اور بی۔پی۔ایس۔ تبدیل ہوگیا لہٰذا منظور شدہ تعداد میں آسامیوں کی موجودہ تعداد میں بھی تبدیلی آنی چاہیے تھی جو کہ نہیں کی گئی۔ اس کے علاوہ بھی منظور شدہ تعداد میں کچھ اصلاحات کی ضرورت ہے اور سابقہ سالوں میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے کچھ وزارتی عہدوں کے بی۔پی۔ایس۔اپ۔گریڈ ہوئے ہیں اور کچھ عہدوں کے ناموں میں تبدیلی آئی ہے جس کی عکاسی بھی اس دستاویز میں ہونی چاہیے۔ لہٰذا آسامیوں کی منظور شدہ تعداد، 2011 میں مندرجہ ذیل اصلاحات تجویز کی جاتی ہیں جس کی اجازت پہلے ہی بی۔او۔ڈی۔ نے 20 دسمبر، 2016 کو کی گئی 23 ویں میٹنگ میں دے دی تھی اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کی ایچ۔آر۔ کمیٹی نے 30 نومبر، 2017 کو میٹنگ کے دوران تفصیلی بحث کے بعد ان اصلاحات میں سے کچھ کی توثیق کی جبکہ باقیوں میں ترامیم کے لئے سفارشات دیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے جبکہ مذکورہ میٹنگ کے منٹس بورڈ کی 27 ویں میٹنگ کے دوران پیش کیے جائیں گے:

نمبر شمار	آسامیوں کی منظور شدہ تعداد(Sanctioned Strength)، 2011 میں مجوزہ اصلاحات	ایچ۔آر۔کمیٹی کی سفارشات
1	منظور شدہ آسامیوں کی دستاویز میں ڈائریکٹر جنرل (بی۔پی۔ایس۔20) کی تین آسامیاں موجود ہیں جو کہ سال 2012 سے خالی ہیں اور پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے موجودہ انتظامی ڈھانچے میں اس آسامی کی ضرورت نہیں، اس کے علاوہ پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن ایمپلائز سروس ریگولیشنز (پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ای۔ایس۔آر)، 2017 میں بھی اس آسامی کو شامل نہیں کیا گیا لہٰذا اس آسامی کی ضرورت نہیں ہے اور اسے مذکورہ دستاویز میں سے ختم کر دیا جائے۔	کمیٹی نے اس ترمیم کی توثیق کر دی۔
2	چیف انجینئر (بی۔پی۔ایس۔20/19) مذکورہ دستاویز میں شامل نہیں ہے جبکہ اس کی عکاسی پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ای۔ایس۔آر، 2017 میں کی گئی ہے اور اس سے پہلے پی۔ایچ۔اے۔سروس رولز، 2011 میں اس کی عکاسی بطور ڈی۔ایم۔ڈی۔ کی گئی تھی جو کہ بعد میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی 21 ویں میٹنگ میں تبدیل کر کے چیف انجینئر کر دی گئی۔ 21 ویں میٹنگ کے بعد سے لے کر اب تک یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ ڈائریکٹر انجینئرنگ (بی۔پی۔ایس۔19) چونکہ موجود ہے لہٰذا چیف انجینئر کی آسامی کی ضرورت نہیں ہے اس لیے اس آسامی کو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ای۔ایس۔آر۔، 2017 سے بھی ختم کر دیا جائے۔	کمیٹی نے اس ترمیم کی توثیق کر دی۔
3	منظور شدہ آسامیوں کی مذکورہ دستاویز میں ایڈمن اور فنانس ونگ کی آسامیوں میں ایک آسامی	کمیٹی نے اس ترمیم کی توثیق کرنے کے ساتھ

	اسسٹنٹ/ایل۔ڈی۔سی/سی۔او۔ کے طور پر لکھی گئی ہے جس کا بی۔پی۔ایس۔ 5 ہے اور آسامیوں کی تعداد 12 ہے۔ اسی طرح لینڈ اور اسٹیٹ ونگ کی آسامیوں میں ایک آسامی کا نام اسسٹنٹ/ایل۔ڈی۔سی/کے۔پی۔او۔ کے طور پر درج ہے جس کا بی۔پی۔ایس۔ 5 ہے اور آسامیوں کی تعداد 15 دی گئی ہے۔ چونکہ اُس وقت کے بی۔پی۔ایس۔ 5 کے حامل زیادہ تر سی۔پی۔ایس۔ ملازمین سال 2012 میں بطور ایل۔ڈی۔سی۔ ریگولر ہو گئے تھے لہٰذا مذکورہ آسامیوں کا نام ٹھیک کر کے ایل۔ڈی۔سی۔ کر دیا جائے۔ ایسا کرنا اس لئے بھی بہتر ہو گا کہ پی۔ایچ۔اے۔ میں ایل۔ڈی۔سی۔ کی کمی ہے اور مزید ایل۔ڈی۔سی۔ بھرتی کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ادارے کا کام بہتر طریقے سے چلایا جا سکے۔	سفارش دی کہ چونکہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ای۔ایس۔آر۔، 2017 میں یو۔ڈی۔سی۔ (بی۔ایس۔11) کی آسامی موجود ہے جو کہ ایل۔ڈی۔سی۔ کی پروموشن کے لئے ضروری ہے لہٰذا منظور شدہ آسامیوں کی دستاویز میں 9 یو۔ڈی۔سی۔ کی آسامیاں تخلیق کی جائیں تاکہ مستقبل میں پروموشن کے لئے یہ آسامیاں موجود ہوں۔
4	مذکورہ دستاویز میں ریسپشنسٹ کی ایک آسامی بی۔پی۔ایس۔ 5 کے ساتھ دی گئی ہے جو کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ای۔سی۔آر۔، 2017 میں شامل نہیں ہے جبکہ ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ سال 2011 میں دو ملازمین ریسپشنسٹ کے طور پر کام کر رہے تھے جن میں سے ایک بی۔پی۔ایس۔ 5 (سی۔پی۔ایس) جبکہ دوسرا بی۔پی۔ایس۔12 (کنٹریکٹ) پر تھے اور سال 2012 میں یہ دونوں ملازمین کیبنٹ کی ذیلی کمیٹی کے ذریعے بطور ایل۔ڈی۔سی۔ ریگولر ہو گئے لہٰذا اس ایک آسامی کو تبدیل کر کے ایل۔ڈی۔سی۔ کر دیا جائے۔	اس ٹیبل میں نمبر شمار 9 پر دی گئی مجوزہ ترمیم کے پیش نظر کمیٹی نے سفارش دی کہ ایک موجودہ سائٹ سپروائزر (بی۔پی۔ایس۔ 5) کو تبدیل کر کے ریسپشنسٹ (بی۔پی۔ایس۔ 5) کر دیا جائے۔
5	مذکورہ دستاویز میں ڈرافٹسمین کی آسامی کا بی۔پی۔ایس۔ 16 دیا گیا ہے جبکہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ای۔ایس۔آر۔، 2017 میں اس آسامی کا بی۔پی۔ایس۔ 11 مختص کیا گیا ہے لہٰذا منظور شدہ آسامیوں کی دستاویز میں بھی اس کا بی۔پی۔ایس۔ صحیح کر کے 11 کر دیا جائے۔	کمیٹی نے سفارش دی کہ مذکورہ آسامی کا نام تبدیل کر کے اسسٹنٹ ڈرافٹسمین (بی۔پی۔ایس۔11) کر دیا جائے۔
6	مذکورہ دستاویز مین سٹاف افسر (بی۔پی۔ایس۔ 17) کی ایک آسامی دی گئی ہے جبکہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ای۔ایس۔آر۔، 2017 میں اس کی جگہ پرائیویٹ سیکرٹری (بی۔ایس۔17) کی آسامی متعارف کی گئی ہے جو کہ 100 فیصدی پروموشن کے ذریعے تعینات ہوگا لہٰذا منظور شدہ آسامیوں کی دستاویز میں سٹاف افسر کی آسامی کو تبدیل کر کے پرائیویٹ سیکرٹری (بی۔پی۔ایس۔17) کر دیا جائے۔	کمیٹی نے سفارش دی کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ای۔ایس۔آر۔، 2017 میں پرائیویٹ سیکرٹری کا نام تبدیل کر کے سٹاف افسر کر دیا جائے۔
7	مذکورہ دستاویز میں سائٹ ایڈمنسٹریٹر کی ایک آسامی بی۔پی۔ایس۔16 پر موجود ہے جبکہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ای۔ایس۔آر۔، 2017 میں اس آسامی کو شامل نہیں کیا گیا۔ اس اسامی کی تعداد کو 3 کر دیا جائے اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ای۔ایس۔آر۔، 2017 میں بھی اس کی عکاسی کی جائے۔	کمیٹی نے سفارش دی کہ سائٹ ایڈمنسٹریٹر (بی۔پی۔ایس۔ 16) کی آسامی کو ختم کر دیا جائے۔
8	مذکورہ دستاویز میں ایک آسامی کا نام ایڈمن افسر/سپرانٹنڈنٹ/سینئر آڈیٹر کے طور پر دیا گیا ہے جو کہ بی۔پی۔ایس۔16 کی ہے اور جس کی تعداد 6 ہے۔ ان 6 آسامیوں کو 2 ایڈمن افسر کی، 2 سپرانٹنڈنٹ کی اور 2 سینئر آڈیٹر کے طور پر لیا جاتا ہے۔ ریکارڈ کے مطابق پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں 3 ایڈمن افسران کی تعیناتی کی گئی جبکہ آج تک کوئی مستقل تعیناتی بطور سپرانٹنڈنٹ نہیں کی گئی جبکہ ماضی میں سینئر آڈیٹر تعینات ہوتے رہے ہیں۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ای۔ایس۔آر۔، 2017 میں سینئر آڈیٹر کی آسامی کو اکاؤنٹنٹ کے	کمیٹی نے سفارش دی کہ سینئر آڈیٹر (بی۔ایس۔16) کا نام تبدیل کر کے اکاؤنٹنٹ (بی۔ایس۔16) کر دیا جائے اور سپرانٹنڈنٹ کی دو آسامیوں کو ختم کر کے ان کی جگہ ایک ایڈمن افسر (بی۔ایس۔16) اور دوسری

نمبر شمار	تجویز	کمیٹی کا فیصلہ
	طور پر لیا گیا ہے۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے کام کی نوعیت کے مطابق یہاں سپرانٹنڈنٹ کی ضرورت نہیں ہے اور اس کی عکاسی بھی پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ای۔ایس۔آر، 2017 میں نہیں کی گئی ہے لہٰذا ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے تجویز دی جاتی ہے کہ سپرانٹنڈنٹ کی ایک آسامی کو ایک ایڈمن افسر اور دوسری آسامی کو ایک سینئر آڈیٹر کے طور پر منظور شدہ آسامیوں کی دستاویز میں درج کیا جائے جبکہ سینئر آڈیٹر کا نام تبدیل کر کے اکاؤنٹنٹ کر دیا جائے۔	اکاؤنٹنٹ (بی۔ایس۔16) کی آسامی تبدیل کر دی جائے۔
9	منظور شدہ آسامیوں کی مذکورہ دستاویز میں سب انجینئر (بی۔پی۔ایس۔11) کا کوئی اندراج نہیں ہے جبکہ سائٹ سپروائزر (بی۔ایس۔11) کی 12 آسامیاں دی گئی ہیں۔ سال 2012 میں سروس رولز، 2011 کے پیش نظر 11 سب انجینئر بی۔پی۔ایس۔11 پر تعینات کیے گئے جبکہ اس وقت کا ایک موجودہ سائٹ سپروائزر جو کہ سی۔پی۔ایس۔ پر بی۔پی۔ایس۔5 پر کام کر رہا تھا کو اسی عہدے اور بی۔پی۔ایس۔ پر کیبنٹ کی ذیلی کمیٹی کی سفارش کے پیش نظر سال 2012 میں ریگولر کر دیا گیا۔ 11 سب انجینئر کو ہمیشہ 11 سائٹ سپروائزر کی جگہ تصور کیا جاتا ہے۔ لہٰذا تجویز دی جاتی ہے کہ منظور شدہ آسامیوں میں 11 سائٹ سپروائزر کی آسامیوں کا نام تبدیل کر کے 11 سب انجینئر کر دیا جائے ایک سائٹ سپروائزر کی آسامی کو بی۔پی۔ایس۔5 پر رکھا جائے اور اس کا اندراج پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ای۔ایس۔آر، 2017 میں کرنے کے لئے ایچ۔آر۔ کمیٹی کو کیس ریفر کیا جائے۔	کمیٹی کی اس ترمیم سے متعلقہ سفارش اس ٹیبل کے نمبر شمار 4 میں پہلے ہی دی جا چکی ہے لہٰذا اس ترمیم کی توثیق نہیں کی گئی۔
10	گزشتہ سالوں میں مختلف آسامیوں کے بی۔پی۔ایس۔ میں وقتاً فوقتاً اپ۔گریڈیشن (سٹینو ٹائپسٹ، اسسٹنٹ، ایل۔ڈی۔سی۔ وغیرہ) اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ای۔ایس۔آر، 2017 کی مماثلت میں منظور شدہ آسامیوں کی دستاویز میں ضروری تبدیلیاں کی جائیں۔	کمیٹی نے اس ترمیم کی توثیق کر دی۔
11	وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے نوٹیفیکیشن نمبر ایف۔2(6)/2012/ایڈمن-1، مورخہ 31 جنوری، 2012 کے پیش نظر مینجنگ ڈائریکٹر کی آسامی کا نام تبدیل کر کے چیف ایگزیکٹو افسر اور ڈائریکٹر (ایڈمن) کا نام تبدیل کر کے ڈائریکٹر ایڈمن/ کمپنی سیکرٹری کر دیا جائے اور گزشتہ سالوں میں سٹینو گرافر کی آسامی کا نام تبدیل کر کے اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری کر دیا گیا ہے لہٰذا وہی تبدیلی مذکورہ دستاویز میں بھی کر دی جائے۔ ریجنل ڈائریکٹوریٹ کا نام تبدیل کر کے ریجنل آفس اور مانیٹرنگ اور کوارڈینیشن سیل کا نام تبدیل کر کے مانیٹرنگ اور کوارڈینیشن ونگ، سی۔پی۔ایم۔ ونگ کا نام تبدیل کر کے انجینئرنگ ونگ کر دیا جائے جبکہ ایڈمن اور فنانس ونگ کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایڈمن ونگ اور فنانس ونگ کر دیا جائے۔ اکاؤنٹس افسر کی آسامی انجینئرنگ ونگ کے بجائے فنانس ونگ میں دکھائی جائے۔ اسی طرح کمپیوٹر آپریٹر کی آسامیاں انجینئرنگ ونگ کے بجائے ایڈمن ونگ میں اور ریکارڈ کیپر کی آسامیاں انجینئرنگ ونگ کے بجائے ایڈمن ونگ میں دکھائی جائیں۔	کمیٹی نے اس ترمیم کی توثیق کر دی۔
12	پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ای۔ایس۔آر، 2017 میں ایل۔ڈی۔سی۔ کی اسامی کی اہلیت میں این۔آئی۔ٹی۔بی۔ کا ٹیسٹ تعیناتی کے بعد اور پروبیشن ختم ہونے سے پہلے پاس کرنا کی تبدیلی کی جائے	کمیٹی نے اس ترمیم کی توثیق کر دی۔

	کیونکہ این۔آئی۔ٹی۔بی۔ صرف محکمے کے ملازمین کو کورس کرواتا ہے۔اس کے ساتھ 30 الفاظ فی منٹ کی رفتار کا ہونا شامل کیا جائے۔

2. کمیٹی نے یہ سفارش بھی دی کہ ضروری ترامیم کرنے کے بعد "ملازمین کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد، 2017" کی دستاویز کی پہلے اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اور فنانس ڈویژن سے توثیق کروائیں اور اس کے بعد پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ سروس ریگولیشنز، 2017 میں بطور شیڈول 3 کے شامل کر کے مستقل طور پر ریگولیشنز کا حصہ بنادیں۔

فیصلہ:

4 بورڈ آف ڈائریکٹرز نے مجوزہ ترامیم کی منظوری دی ماسوائے چیف انجینئر کی پوسٹ جو مندرجہ بالا ٹیبل کے نمبر شمار 2 میں دی گئی ہے اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ کی مندرجہ ذیل کمیٹی چیف انجینئر کی پوسٹ کی بحالی یا خاتمے کے لئے بی۔او۔ڈی۔ کے سامنے سفارشات پیش کرے اور منظور شدہ ترامیم کو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ ریگولیشنز، 2017 میں بطور شیڈول 3 کے شامل کی جائیں:

i. ڈائریکٹر جنرل، ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔
ii. چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔
iii. ممبر انجینئرنگ، سی۔ڈی۔اے۔
iv. جوائنٹ انجینئرنگ ایڈوائزر، وزارت برائے مکانات و تعمیرات

ایجنڈا آئٹم نمبر 10:

ٹی۔اے/ڈی۔اے کے نرخوں میں اضافہ

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ ملازمین (بی۔پی۔ایس۔ 17 اور زائد) کے ڈی۔اے۔ نرخوں میں اضافے کا معاملہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ کی فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کی 19 جنوری، 2018 کو منعقدہ میٹنگ میں پیش کیا گیا۔ انہیں مطلع کیا گیا کہ آفس آرڈر نمبر پی۔ایچ۔اے/ایڈمن/ٹی۔اے/ڈی۔اے/78/2012 مورخہ 3 جولائی، 2012 کے تحت مندرجہ ذیل نرخ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے بی۔پی۔ایس۔ 17 تا بی۔پی۔ایس۔ 21 کے افسران کے لئے طے کیے گئے تھے:

نمبر شمار	بی۔پی۔ایس۔	ٹی۔اے/ڈی۔اے ریٹس یومیہ
1	17	-/6000 روپے بشمول ڈی۔اے (روانگی، رہائش اور کھانا)
2	18	-/8000 روپے بشمول ڈی۔اے (روانگی، رہائش اور کھانا)
3	19	-/10000 روپے بشمول ڈی۔اے (روانگی، رہائش اور کھانا)
4	20	-/13000 روپے بشمول ڈی۔اے (روانگی، رہائش اور کھانا)
5	21	-/15000 روپے بشمول ڈی۔اے (روانگی، رہائش اور کھانا)

2. فنانس ڈویژن کے آفس میمورنڈم نمبر ایف-8(1)آر-III/309-201/10 کے تحت ٹی۔اے/ڈی۔اے نرخوں میں بی۔پی۔ایس۔17 اور اوپر کے افسران کے لئے مندرجہ ذیل اضافہ کیا گیا:

بی۔پی۔ایس	پرانے ریٹس		نئے ریٹس	
	عمومی ریٹس	خصوصی ریٹس	عمومی ریٹس	خصوصی ریٹس
18-17	1250	1600	2000	2560
20-19	1550	2050	2480	3280
21	1750	2050	2800	4000
22	1750	3000	2800	4800

3. ٹی۔اے/ڈی۔اے۔کے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔میں قابل اطلاق موجودہ نرخ بجٹ میں منظور شدہ/تبدیل شدہ نرخوں کے مقابلے میں کمرے کا کرایہ اور کھانے کے اخراجات کم ہیں۔ فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی سے سفارش کی گئی تھی کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے ٹی۔اے/ڈی۔اے۔نرخوں میں 60 فیصد اضافہ کیا جائے اور بی۔او۔ڈی۔سے درج ذیل تفصیلات کے مطابق منظوری لی جائے:

نمبر شمار	بی۔پی۔ایس۔	پی۔ایچ۔اے۔ایف۔میں ٹی۔اے/ڈی۔اے۔کے موجودہ یومیہ نرخ	ٹی۔اے/ڈی۔اے۔کے مجوزہ یومیہ نرخ	
1	17	6000/-روپے	9600/-روپے	بشمول ڈی۔اے(روانگی، رہائش اور کھانا)
2	18	8000/-روپے	12800/-روپے	بشمول ڈی۔اے(روانگی، رہائش اور کھانا)
3	19	10000/-روپے	16000/-روپے	بشمول ڈی۔اے(روانگی، رہائش اور کھانا)
4	20	13000/-روپے	20000/-روپے	بشمول ڈی۔اے(روانگی، رہائش اور کھانا)
5	21	15000/-روپے	24000/-روپے	بشمول ڈی۔اے(روانگی، رہائش اور کھانا)

4. فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی نے موجودہ اور مجوزہ ڈی۔اے۔نرخوں کی جانچ پڑتال کی اور مجوزہ نرخوں میں کمی کا فیصلہ کرنے کے بعد مندرجہ ذیل تفصیلات کے مطابق مجوزہ نرخ بی۔او۔ڈی۔میں منظوری کے لئے پیش کرنے کی سفارش کی:

نمبر شمار	بی۔پی۔ایس۔	ٹی۔اے/ڈی۔اے ریٹس یومیہ
1	17	10000/-روپے بشمول ڈی۔اے(روانگی، رہائش اور کھانا)
2	18	12000/-روپے بشمول ڈی۔اے(روانگی، رہائش اور کھانا)
3	19	15000/-روپے بشمول ڈی۔اے(روانگی، رہائش اور کھانا)
4	20	18000/-روپے بشمول ڈی۔اے(روانگی، رہائش اور کھانا)
5	21	22000/-روپے بشمول ڈی۔اے(روانگی، رہائش اور کھانا)

فیصلہ:

"بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل مجوزہ ڈی۔اے۔ نرخوں کی منظوری دے دی:"

نمبر شمار	بی۔پی۔ایس۔	ٹی۔اے/ڈی۔اے ریٹس یومیہ
1	17	-/10000 روپے بشمول ڈی۔اے (روانگی، رہائش اور کھانا)
2	18	-/12000 روپے بشمول ڈی۔اے (روانگی، رہائش اور کھانا)
3	19	-/15000 روپے بشمول ڈی۔اے (روانگی، رہائش اور کھانا)
4	20	-/18000 روپے بشمول ڈی۔اے (روانگی، رہائش اور کھانا)
5	21	-/22000 روپے بشمول ڈی۔اے (روانگی، رہائش اور کھانا)

ایجنڈا آئٹم نمبر 11:

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن (پی۔ایچ۔اے۔ایف) کے 30 جون، 2017 کو ختم ہونے والے مالی سال کے آڈٹ شدہ اکاؤنٹس/تصدیق شدہ فنانشل سٹیٹمنٹس کی بورڈ ناظمین سے منظوری

پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے سالانہ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس برائے مالی سال 2017 پر بتدریج رکھے گئے ہیں۔ کمپنیز آرڈیننس، 1984 /ایس۔ای۔سی۔پی۔ کی ہدایات کے مطابق دستخط شدہ آڈٹ رپورٹ جاری کرنے کے لئے بیرونی آڈیٹرز نے مندرجہ ذیل دستاویزات کی فراہمی کی درخواست کے ساتھ آڈٹ رپورٹ جاری کر دی ہے:

الف) ڈائریکٹرز رپورٹ برائے مالی سال اختتام 30 جون، 2017۔

ب) بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ کے منٹس جن میں مذکورہ اکاؤنٹس کی منظوری دی گئی ہو نیز چیف ایگزیکٹو افسر اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ کے کم از کم ایک ڈائریکٹر کو مذکورہ فنانشل سٹیٹمنٹس پر دستخط کرنے کا اختیار دیا گیا ہو، اور

ج) فنانشل سٹیٹمنس کم از کم 2 ڈائریکٹرز سے دستخط شدہ ہونی چاہییں جن میں سے ایک کمپنی کا چیف ایگزیٹو ہو گا۔

د) انتظامیہ کی نمائندگی کا خط جو ڈائریکٹر (فنانس) اور چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن سے دستخط شدہ ہو گا۔

2. پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ کی فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی نے 12 فروری، 2018 کو منعقدہ اپنی میٹنگ میں آڈٹ شدہ فنانشل سٹیٹمنٹس برائے مالی سال 17-2016 کا تفصیلی جائزہ لیا۔ کمیٹی نے آڈٹ شدہ فنانشل سٹیٹمنٹس کی پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ سے رسمی منظوری اور چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ اور فنانشل ایڈوائزر، وزارت برائے مکانات و تعمیرات (ڈائریکٹر برائے بورڈ) کی آڈٹ شدہ فنانشل سٹیٹمنٹس پر دستخط کرنے کے لئے نامزدگی کی سفارش دی۔

فیصلے:

الف) پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کی آڈٹ شدہ فنانشل سٹیٹمنٹس کی منظوری کے ساتھ سابقہ طریقہ کار کے مطابق چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ اور فنانشل ایڈوائزر، وزارت برائے مکانات و تعمیرات (ڈائریکٹر برائے بورڈ) کی آڈٹ شدہ فنانشل سٹیٹمنٹس پر دستخط کرنے کے لئے نامزدگی کی منظوری دی جاتی ہے۔

ب) ایس۔ای۔سی۔پی۔ کی ہدایات کے پیش نظر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی 28ویں بورڈ میٹنگ کو پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کی چھٹی سالانہ عمومی میٹنگ (اے۔جی۔ایم) قرار دی جاتی ہے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر12:

مقدمات کے لئے کورٹ فیس اور متفرق اخراجات کی منظوری

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے پراجیکٹس میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے اور اس کے الاٹیوں کی تعداد بھی اسی تناسب سے بڑھ رہی ہے۔ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن اس وقت مختلف میگا پراجیکٹس پر کام کر رہا ہے۔ جیسے جیسے پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے پراجیکٹس میں اضافہ ہو رہا ہے ویسے ویسے مقدمہ سازی (Litigation) کی شرح میں بھی بڑھ رہی ہے۔ لوگ فاضل عدالتوں سے رجوع کر کے حکم امتناعی حاصل کرتے ہیں جس سے پراجیکٹس پر کام متاثر ہوتا ہے اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کو ناقابل تلافی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ فروری، 2016 سے مندرجہ ذیل شرائط کے تحت مقدمات کی پیروی کے لیے وکلاء کو فیس دی جاتی تھی:

الف) سپریم کورٹ کے مقدمات کے لئے -/100000 روپے فی مقدمہ علاوہ -/10000 متفرق اخراجات۔

ب) ہائی کورٹ مقدمات کے لئے -/35000 روپے فی مقدمہ علاوہ -/5000 متفرق اخراجات۔

ج) سول کورٹ مقدمات کے لئے -/20000 روپے فی مقدمہ علاوہ -/2000 متفرق اخراجات۔

د) 50 فیصد ادائیگی پیشگی اور بقیہ مقدمے کی تکمیل پر۔

2. مقدمہ سازی میں اضافے کے باعث وکیل لگاتار فیسوں میں اضافے کا مطالبہ کر رہے ہیں جو چیف ایگزیکٹو افسر اور ڈائریکٹر (ایڈمن) کے نوٹس میں بھی لایا جاچکا ہے۔ مندرجہ بالا صورتحال کے پیش نظر یہ تجویز دی جاتی ہے کہ درج ذیل طرز پر مقدمہ سازی کی فیس میں تبدیلی کی منظوری دی جائے:

نمبر شمار	مقدمات	موجودہ فیس	مجوزہ تبدیل شدہ فیس
1	سپریم کورٹ مقدمات	-/100000 روپے کورٹ فیس -/10000 روپے متفرق اخراجات -/110000 روپے مجموعی فیس	کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔
2	ہائی کورٹ مقدمات	-/35000 روپے کورٹ فیس -/5000 روپے متفرق اخراجات -/40000 روپے مجموعی فیس	-/55000 روپے بشمول متفرق اخراجات

3	سول کورٹ مقدمات	-/20000روپے کورٹ فیس -/2000روپے متفرق اخراجات -/22000روپے مجموعی فیس	-/32000روپے بشمول متفرق اخراجات

3. مزید یہ کہ ہنگامی صورتحال اور مقدمے کی اہمیت کے پیش نظر مندرجہ ذیل کمیٹی تشکیل دی جائے جو چیف ایگزیکٹو افسر کو سفارشات دے اور وکیل کے ساتھ فیس طے کرنے کے لئے گفت وشنید کرے اور اس بات کا خیال رکھے کہ منظور شدہ فیس میں 25 فیصد سے زیادہ اضافہ نہ ہو:

ڈائیریکٹر (لیگل) — چیئرمین
i. ڈپٹی ڈائریکٹر (لیگل) — رکن
ii. ڈپٹی ڈائریکٹر (فنانس) — رکن
iii. اسسٹنٹ ڈائریکٹر (لیگل) — رکن/سیکرٹری

فیصلہ:

"مقدمات کے لئے کورٹ فیس کے نئے مجوزہ ریٹس کی منظوری دی جاتی ہے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر13:

انٹرنل آڈٹ ڈیپارٹمنٹ کا قیام اور چیف انٹرنل آڈیٹر/ڈائریکٹر انٹرنل آڈٹ کی تعیناتی

ایس۔ای۔سی۔پی۔ کی ضروریات کے مطابق پبلک سیکٹر کمپنیز (کارپوریٹ گورننس) رولز، 2013 بذریعہ ایس۔آر۔او۔ نمبر 275(1)/2017 مورخہ 21 اپریل، 2017 تجدید کردہ ایس۔ای۔سی۔پی۔ کے نوٹیفیکیشن مورخہ 08 مارچ، 2013 کی شق نمبر 13 (1)، (2) اور (3) ذیل میں من وعن بیان کی گئی ہیں:

i. چیف انٹرنل آڈیٹر بورڈ تعینات کرے گا۔
ii. پبلک سیکٹر کمپنی کے چیف انٹرنل آڈیٹر کی تعیناتی، معاوضہ اور ملازمت کی شرائط وضوابط بورڈ کی منظوری سے طے کیے جائیں گے۔
iii. پبلک سیکٹر کمپنی کے چیف انٹرنل آڈیٹر کو بورڈ کی منظوری کے بغیر ہٹایا نہیں جائے گا۔

فیصلہ:

"پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ نے انٹرنل آڈٹ ونگ کے قیام اور چیف انٹرنل آڈیٹر (بی۔پی۔ایس۔19) کی آسامی کی تخلیق کی منظوری دے دی اور چیف انٹرنل آڈیٹر کے ذیلی سٹاف کے لئے آسامیوں کی تخلیق کی بھی ہدایت دی۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر14:

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے جاری اور مستقبل کے پراجیکٹس میں خطیب/پیش امام کی آسامیوں کی تخلیق

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔بورڈ کی ایچ۔آر۔کمیٹی کی میٹنگ 13 فروری، 2018 کو ڈی۔ایس۔(ایڈمن)، وزارتِ مکانات و تعمیرات کی سربراہی میں منعقد ہوئی جس میں پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے متعدد پراجیکٹس کی مساجد کے لئے خطیب/پیش امام کی آسامیوں کی تخلیق کا معاملہ غور و خوض کے لئے پیش کیا گیا۔ کمیٹی نے وزارتِ داخلہ کے تحت اوقاف ڈائریکٹوریٹ کے ایس۔آر۔او۔نمبر 1311(1)/2008 مورخہ 21 نومبر، 2008 جسے ایس۔آر۔او۔نمبر 266(1)/2017 مورخہ 19 اپریل، 2017 کے ساتھ پڑھا جائے، پر بھی غور و خوض کیا جسے درج ذیل کے طور پر پڑھا جاتا ہے:

نمبر شمار	آسامی	بی۔پی۔ایس۔
1	خطیب	15
2	مؤذن/مدرس	07
3	خادم	05

2. پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کی 27 ویں بی۔او۔ڈی۔کے ایجنڈا آئٹم نمبر 12 کی پیروی کرتے ہوئے ایچ۔آر۔کمیٹی نے تفصیلی تبادلہ خیال کے بعد متفقہ طور پر سفارش دی کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے جاری پراجیکٹس یعنی کُری روڈ، آئی-12 اور آئی-16 کی مساجد کے لئے خطیب (بی۔ایس۔15) کی 6 آسامیوں کی تخلیق کا معاملہ منظوری/غور و خوض کے لئے آئندہ بی۔او۔ڈی۔کے سامنے پیش کیا جائے۔ کمیٹی نے مزید سفارش کی کہ خطیب/پیش امام کی آسامیوں کی تخلیق وزارتِ داخلہ کے تحت اوقاف ڈائریکٹوریٹ کے ایس۔آر۔او۔1311(1)/2008 مورخہ 21 نومبر، 2008 جسے ایس۔آر۔او۔266(1)/2017 مورخہ 19 اپریل، 2017 کے ساتھ پڑھا جائے، میں دیے گئے طریقہ کار اور معیار اہلیت کو مد نظر رکھتے ہوئے کی جائے۔

3. **پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ایمپلائز (سروس) ریگولیشنز، 2017 میں ترامیم**

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔بورڈ کی ایچ۔آر۔کمیٹی کے تفصیلی نقطہ وار بحث و مباحثے کے بعد پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ایمپلائز (سروس) ریگولیشنز، 2017 میں مندرجہ ذیل ترامیم پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کی 28 ویں بی۔او۔ڈی۔میں منظوری/غور و خوض کے لئے پیش کرنے کی سفارش کی۔ مذکورہ ریگولیشنز کے ریگولیشن نمبر 11 میں مندرجہ ذیل ترامیم کی جائیں:

نمبر شمار	بی۔پی۔ایس	تعینات کرنے کی مجاز اتھارٹی
2	19	ڈپٹی چیئرمین بی۔او۔ڈی، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔
3	11-18	چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔
4	1-10	ڈائریکٹر ایڈمن/ کمپنی سیکرٹری

4. مذکورہ ریگولیشنز کے ریگولیشن نمبر 12 میں مندرجہ ذیل ترامیم کی جائیں

محکماتی ترقیاتی کمیٹیاں	بی۔پی۔ایس	نمبر شمار
i. چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ چیئرمین ii. ڈائریکٹر (فنانس)، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ رکن iii. ڈائریکٹر (ایڈمن)/ کمپنی سیکرٹری، رکن/سیکرٹری	19	1
i. ڈائریکٹر ایڈمن/ کمپنی سیکرٹری چیئرمین۔ ii. ڈائریکٹر (فنانس) رکن iii. ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن) رکن/سیکرٹری	11-18	2
i. ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن) چیئرمین۔ ii. ڈپٹی ڈائریکٹر (فنانس) رکن iii. اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ایچ۔آر-II) رکن/سیکرٹری	1-10	3

5. مذکورہ ریگولیشنز کے ریگولیشن نمبر 13 میں مندرجہ ذیل ترامیم کی جائیں:

محکماتی انتخابی کمیٹیاں	بی۔پی۔ایس	نمبر شمار
i. چیف ایگزیکٹو افسر چیئرمین۔ ii. ڈائریکٹر (فنانس) رکن iii. ڈائریکٹر (متعلقہ) کو-آپٹڈ رکن iv. ڈائریکٹر ایڈمن/ کمپنی سیکرٹری رکن/سیکرٹری	19	1
i. ڈائریکٹر ایڈمن/ کمپنی سیکرٹری چیئرمین۔ ii. ڈائریکٹر (فنانس) رکن iii. ڈائریکٹر (متعلقہ) کو-آپٹڈ رکن iv. ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن) رکن/سیکرٹری	11-18	2
i. ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن) چیئرمین۔ ii. ڈپٹی ڈائریکٹر (فنانس) رکن iii. اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ایچ۔آر-II) رکن/سیکرٹری	1-10	3

فیصلے:

الف) "پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ کی ایچ۔آر۔ کمیٹی کی سفارشات کے مطابق پاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی فاؤنڈیشن ایمپلائز (سروس) ریگولیشنز، 2017 میں مندرجہ بالا ترامیم کی منظوری دی جاتی ہے۔ تاہم ایجنڈا آئٹم کے مجوزہ پیرا نمبر 4 اور 5 میں نمبر شمار 1 میں

جوائنٹ سیکرٹری، 2 میں ڈپٹی سیکرٹری (ایڈمن)، وزارتِ مکانات و تعمیرات اور نمبر شمار 3 میں سیکشن افسر (ایڈمن)، وزارتِ مکانات و تعمیرات کا اضافہ کیا جائے۔

ب) پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے جاری پراجیکٹس یعنی کُری روڈ، آئی-12 اور آئی-16 کی مساجد کے لئے خطیب (بی۔ایس۔15) کی 6 اسامیوں، مؤذن/مدرس (بی۔ایس۔7) کی 6 اسامیوں اور خادم (بی۔ایس۔5) کی 6 اسامیوں کی تخلیق کی منظوری دی جاتی ہے۔ تاہم ان کی تعیناتی مساجد کی تعمیر کے بعد عمل میں لائی جائے گی۔ اور ان کی تعیناتی وزارت داخلہ کے تحت اوقاف ڈائریکٹوریٹ کے ایس۔آر۔او۔ 1311(1)/2008 مورخہ 21 نومبر، 2008 جسے ایس۔آر۔او۔ 266(1)/2017 مورخہ 19 اپریل، 2017 کے ساتھ پڑھا جائے، میں دیے گئے طریقہ کار اور معیار اہلیت کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جائے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 15:

کمیٹی برائے لینڈ بینک کی تشکیل

پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن نے 12 نومبر، 2017 کو شائع کردہ اپنے اشتہار کے ذریعے لینڈ بینکنگ کے بارے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ تجاویز جمع کروانے کی آخری تاریخ 18 جنوری، 2018 تھی۔ لہٰذا 26ویں بورڈ میٹنگ میں ایجنڈا آئٹم نمبر 14 میں دیے گئے فیصلے کے مطابق یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ ای۔او۔آئی۔ تجاویز کے ایولیوایشن پراسیس (evaluation process) کے لئے مندرجہ ذیل کمیٹی تشکیل دی جائے۔ کمیٹی مع ٹی۔او۔آرز۔ درج ذیل ہے:

ای۔او۔آئی۔ تجاویز کے لئے ٹیکنیکل کمیٹی

وصول کردہ تجاویز مندرجہ ذیل افسران پر مشتمل پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی ٹیکنیکل کمیٹی کے سامنے کھولی جائیں گی:

i.	ڈائریکٹر (انجینئرنگ-1)	کنوینر
ii.	ڈائریکٹر (انجینئرنگ-2)	رکن
iii.	ڈائریکٹر (لینڈ و سٹیٹ)	رکن
iv.	ڈائریکٹر (فنانس)	رکن
v.	ڈپٹی ڈائریکٹر (پلاننگ)	رکن/سیکرٹری
vi.	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (لیگل)	رکن
vii.	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (جے۔وی)	رکن

ٹیکنیکل کمیٹی کے ٹی۔او۔آرز۔ درج ذیل ہیں:

الف) تجاویز کو کھولنا

ب) وصول کردہ تجاویز کا خلاصہ تیار کرنا

ج) سائٹس کا معائنہ

د) مالی/اقتصادی/تکنیکی پہلوؤں کے بارے میں ابتدائی سفارشات پر مشتمل پری۔فیزیبلٹی کی تیاری اور ٹائٹل کے تمام ابہام سے پاک ہونے کی ابتدائی تصدیق کرنا

2. ٹیکنکل کمیٹی کی جانب سے ابتدائی سفارشات کی رپورٹ ایویلیوایشن کمیٹی کو دی جائے گی جو مندرجہ ذیل افسران پر مشتمل ہوگی:

ایویلیوایشن کمیٹی

i. چیف ایگزیکٹوافسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کنوینر

ii. جوائنٹ سیکرٹری، وزارتِ مکانات و تعمیرات

iii. وزارتِ خزانہ کا نمائندہ

iv. وزارتِ قانون کا نمائندہ

v. ڈائریکٹر (ایڈمن)/ کمپنی سیکرٹری، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔

ایویلیوایشن کمیٹی کے ٹی۔او۔آرز۔ درج ذیل ہیں:

الف) ٹیکنکل کمیٹی کی رپورٹ کی روشنی میں تجاویز کی جانچ پڑتال

ب) مالی/اقتصادی/تکنیکی امکانات کا جائزہ اور ٹائٹل کے تمام ابہام سے پاک ہونے کی ابتدائی تصدیق کی جانچ پڑتال

ج) سائٹ کا معائنہ

د) ممکنہ فرموں کی شارٹ لسٹنگ

ر) ممکنہ طور پر زمین فراہم کرنے والی جن ممکنہ فرموں کو ایم۔او۔یو۔ کی شرائط منظور ہوں ان کے ساتھ ایم۔او۔یو۔ کو معیاری بنانے کے لئے مذاکرات

3. ایویلیوایشن کمیٹی کی جانب سے دی گئی سفارشات کی رپورٹ سٹیئرنگ کمیٹی کو دی جائے گی جو مندرجہ ذیل افسران پر مشتمل ہوگی:

سٹیئرنگ کمیٹی

i. جوائنٹ سیکرٹری وزارتِ مکانات و تعمیرات کنوینر

ii. متعلقہ ڈپٹی کمشنر/ڈسٹرکٹ کنٹرولر

iii. ممبر پلاننگ، سی۔ڈی۔اے یا متعلقہ میونسپل اتھارٹی

iv. وزارتِ خزانہ کا نمائندہ (بی۔ایس۔20 سے کم نہ ہو)

v. پلاننگ کمشن کا نمائندہ (بی۔ایس۔20 سے کم نہ ہو)

vi. وزارت قانون کا نمائندہ (بی۔ایس۔20 سے کم نہ ہو)

vii. زمین کے حصول کے لئے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کا کنسلٹنٹ کھلی بولی کے ذریعے تعینات کیا جائے۔

viii. ڈائریکٹر (ایڈمن)/ کمپنی سیکرٹری، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔

سٹیئرنگ کمیٹی کے ٹی۔او۔آرز۔ درج ذیل ہیں:

الف) ایویلیوایشن کمیٹی کے کام کی نگرانی اور ضرورت کے مطابق ہدایات جاری کرنا

ب) تمام طریقہ کار میں شفافیت اور انصاف کی یقین دہانی

ج) پی۔ایچ۔اے۔ایف۔بورڈ کے حتمی فیصلے کے لئے مخصوص سفارشات کی جامع رپورٹ مرتب کرنا

د) شفافیت اور کارکردگی کے لئے کسی بھی رکن کے ساتھ بوقتِ اشد ضرورت تعاون کرنا

4. سٹیئرنگ کمیٹی کی حتمی رپورٹ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ کے سامنے پیش کی جائے گی جو سٹیئرنگ کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں زمین فراہم کرنے والی کسی مخصوص فرم کے ساتھ تجارتی معاہدے کی تکمیل کرے گی۔ جہاں ممکن ہو سکے حکومتی قوانین (جی۔ایف۔آر۔18 اور 19) کے مطابق مالی اور قانونی مشاورت تجارتی معاہدے سے لی جائے گی۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔بورڈ ثالث کے طور پر بھی کام کرے گی یا ایک مناسب نمائندے کو اختیار دے گی۔ کسی فرم کے ساتھ مسئلے کی صورت میں اس کا فیصلہ حتمی ہو گا اور تمام فریقین اس کے پابند ہوں گے۔

5. بورڈ کی منظوری کے بعد سکیم پر عملدرآمد کرنے کے لئے پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن اور جے۔وی۔حصہ دار کے مابین ایک تجارتی معاہدہ کیا جائے گا۔

فیصلہ:

"بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مجوزہ کمیٹیوں اور ان کے ٹی۔او۔آرز۔ کی باقاعدہ منظوری دے دی۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر16:

کُری روڈ، اسلام آباد پر کثیر المنزلہ کمیونٹی سینٹر/رہائشی اپارٹمنٹس، کمرشل کم ریذیڈنشل اپارٹمنٹس، سکول، مساجد اور مختلف سائز کے اضافی گرے سٹرکچر مکانات کا ترقیاتی کام

کُری روڈ پراجیکٹ مجموعی طور پر تقریباً 90 ایکڑ زمین پر مشتمل ہے جس میں منظور شدہ لے آؤٹ پلان کے مطابق کم از کم 117 کیٹیگری-I مکانات (50×90)، کیٹیگری-II مکانات (40×80)، کیٹیگری-III مکانات (30×60) اور کمرشل ایریا، مساجد سکول، کمیونٹی سینٹر وغیرہ شامل ہیں۔

2. کُری روڈ پراجیکٹ کے منظور شدہ لے آؤٹ پلان کے مطابق 10.33 کنال زمین برائے کمیونٹی سینٹر، 4.2 کنال زمین برائے مسجد (جامعہ مسجد) اور مختلف مقامات پر 3 دیگر مساجد، شمال کی جانب 11.45 کنال زمین برائے سکول اور کمرشل بلاک مختص کی گئی ہے جن پر ابھی تک کام کا آغاز نہیں کیا گیا۔

3. 117 کیٹیگری-I مکانات (50×90)، 178 کیٹیگری-II مکانات (40×80)، 293 کیٹیگری-III مکانات (30×60) اور جنوب کی جانب کمرشل/رہائشی ایریا پر کام جاری ہے۔

4. حالیہ کام کی پیش رفت اور منظور شدہ لے آؤٹ پلان کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ مناسب ہو گا کہ کمیونٹی سینٹر بمع رہائشی اپارٹمنٹس (لوور گراؤنڈ، گراؤنڈ+4 ترتیب کے ساتھ) جبکہ جامعہ مسجد، سکول اور کمرشل بلاک شمال کی جانب بمع رہائشی اپارٹمنٹس (لوور گراؤنڈ، گراؤنڈ+3 کی ترتیب کے ساتھ) کام کا آغاز کیا جائے۔

5. مزید یہ کہ مذکورہ سکیم کی فعالیت میں اضافے اور سی۔ڈی۔اے۔کے قوانین کو مد نظر رکھتے ہوئے تبدیل شدہ لے آؤٹ پلان (revised layout plan) تیار کر لیا گیا ہے اور سی۔ڈی۔اے۔ کو منظوری کے لئے بھیج دیا گیا ہے جس کے مطابق سکیم میں درج ذیل اضافی گرے سٹرکچر مکانات تعمیر کئے جا سکتے ہیں:

نمبر شمار	پلاٹ کا سائز	پلاٹوں کی تعداد
1	45×90	8
2	40×80	25
3	30x60	7

فیصلے:

الف) کیونٹی سینٹر مع رہائشی اپارٹمنٹس (لوور گراؤنڈ، گراؤنڈ+4)، جامعہ مسجد، سکول اور کمرشل بلاک مع رہائشی اپارٹمنٹس شمال کی جانب (لوور گراؤنڈ، گراؤنڈ+3) پر کام کا آغاز کیا جائے بشمول کنسلٹنٹ اور ٹھیکیداروں کی تعیناتی کی جائے۔

ب) تبدیل شدہ لے آؤٹ پلان (revised layout plan) کے مطابق اضافی گرے سٹرکچر مکانات کی تعمیر کی منظوری دی جاتی ہے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 17:

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے ملازمین کو اپارٹمنٹس کی فراہمی

پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن ایس۔ای۔سی۔پی۔ کے ساتھ رجسٹرڈ ایک لیمیٹیڈ کمپنی ہے جس کا مقصد بے گھر وفاقی سرکاری ملازمین اور عوام الناس کو سستی قیمت پر رہائش فراہم کرنا ہے۔ پی۔ ایچ۔اے۔ایف۔ بڑے پیمانے پر اس مقصد کی تکمیل کے لئے کوشاں ہے۔ تاہم پی۔ ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے ملازمین جو وفاقی سرکاری ملازمین اور عوام الناس کے لئے رہائش کی فراہمی کے لئے بنیادی کردار ادا کر رہے ہیں وہ ابھی تک بے گھر ہیں۔ محترم چیئرمین کی دوراندیش قیادت کے زیر سایہ پی۔ ایچ۔اے۔ ایف۔ کے ملازمین کی محنت، ایمانداری اور پر عزم کاوشوں سے گزشتہ 4 سالوں میں 5000 اپارٹمنٹس کا آغاز ہو چکا ہے جو پی۔ ایچ۔اے۔ کے آغاز سے لے کر اب تک لانچ کیے گئے اپارٹمنٹس کے تقریباً برابر ہے۔ یہ ایک قابل ستائش کامیابی ہے۔

2. اس سلسلے میں گذارش ہے کہ پی۔ ایچ۔اے۔ نے تقریباً 6 سال قبل اپنے کنٹریکٹ/ڈیلی ویجز اور ڈیپوٹیشنسٹ ملازمین کو اپارٹمنٹس مہیا کیے تھے اور زیادہ تر ملازمین اب تک انتظار کر رہے ہیں۔ اب تک پی۔ ایچ۔اے۔ کے 95 ملازمین اسلام آباد کے پرائم سیکٹرز میں اپارٹمنٹ حاصل کر چکے ہیں۔ یہاں یہ بیان کرنا نہایت اہم ہے کہ ان میں سے بعض ملازمین کو الاٹمنٹ کے وقت پی۔ ایچ۔اے۔ میں آئے ہوئے 4 ماہ کا عرصہ ہوا تھا۔ افراط زر کی موجودہ صورتحال میں زیادہ کرائے اور دیگر اخراجات بشمول میڈیکل اور بچوں کے تعلیمی اخراجات وغیرہ کے باعث اسلام آباد میں رہائش رکھنا بہت مشکل ہو چکا ہے جس کے بعد ملازمین کے پاس مہینے کے آخر میں کچھ بھی نہیں بچتا۔ مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں یہ تجویز دی جاتی ہے کہ پی۔ ایچ۔اے۔ایف۔ کے سابقہ طریقہ کار اور ملازمین کی اہلیت (entitlement) کے مطابق مختلف پراجیکٹس میں موجود خالی/منسوخ شدہ اپارٹمنٹس خالصتاً تعمیری قیمت پر پی۔ ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازمین کو الاٹ کر دیے جائیں۔ اس زمرے میں پی۔ ایچ۔اے۔ایف۔ کے بی۔ایس۔ 1 تا 16 کے ملازمین نے درخواست بھی دی ہے۔

فیصلے:

الف) بورڈ کے ڈائریکٹرز نے فیصلہ کیا کہ پی۔ ایچ۔اے۔ایف۔ کے سابقہ منظور شدہ فیصلوں کے مطابق الاٹمنٹ کوٹہ بشمول سی۔ڈی۔اے۔ کا کوٹہ پر عملدرآمد کیا جائے۔

ب) مزید برآں پی۔ ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازمین کے لئے 21ویں بی۔او۔ڈی۔ کی منظور شدہ کمیٹی پی۔ ایچ۔اے۔ایف۔ ملازمین کی فلیٹس کے لئے اہلیت اور الاٹمنٹ کے لئے پالیسی مرتب کرے اور منظوری کے لئے بطور سفارشات بی۔او۔ڈی۔ کے سامنے پیش کرے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر18:

خریداری کے لئے خریداری کمیٹی کی تبدیلی

پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن میں خریداری کے لئے آفس آرڈر نمبر پی۔ایچ۔اے/ایڈمن/ایف۔پاورز/267/2012 کے تحت مندرجہ ذیل کمیٹیاں تشکیل دی گئی تھیں:

نمبر شمار	اختیارات	خریداری کمیٹی	
1	خریداری کمیٹی کے ذریعے -/100000 روپے سے کم کی خریداری کے لئے	ڈائریکٹر (ایڈمن) ڈپٹی ڈائریکٹر (فنانس) ڈپٹی ڈائریکٹر (انجینئرنگ) ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن)	چیئرمین رکن رکن سیکرٹری
2	خریداری کمیٹی کی جانب سے طلب کردہ کوٹیشنز کے ذریعے -/100000 روپے سے -/500000 روپے کی خریداری کے لئے	چیف ایگزیکٹو افسر ڈائریکٹر (فنانس) ڈپٹی ڈائریکٹر (انجینئرنگ) ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن)	چیئرمین رکن رکن سیکرٹری
3	اوپن ٹینڈر کے ذریعے -/500000 سے زائد کی خریداری کے لئے	چیف ایگزیکٹو افسر ڈائریکٹر (ایڈمن) ڈائریکٹر (فنانس) ڈائریکٹر (انجینئرنگ) ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن)	چیئرمین رکن رکن رکن سیکرٹری

معائنہ کمیٹی:

ڈپٹی ڈائریکٹر (انجینئرنگ)	چیئرمین
ڈپٹی ڈائریکٹر (فنانس)	رکن
ڈپٹی ڈائریکٹر (انجینئرنگ)	سیکرٹری

2. تاہم حال ہی میں یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ مندرجہ بالا کمیٹیوں میں منظوری/سینکشنڈ اتھارٹی اور چیئرمین کمیٹی چیف ایگزیکٹو افسر ہی ہیں جس کے باعث خریداری کے طریقہ کار میں شکوک وشبہات پیدا ہو جاتے ہیں۔

3. مندرجہ بالا حقائق کے مدنظر یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن میں خریداری کے لئے مندرجہ ذیل خریداری کمیٹیوں کی منظوری دی جائے:

نمبر شمار	اختیارات	خریداری کمیٹی	
1	خریداری کمیٹی کے ذریعے -/100000 روپے سے کم کی خریداری کے لئے	ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن) ڈپٹی ڈائریکٹر (فنانس) اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ایڈمن)	چیئرمین رکن سیکرٹری
2	خریداری کمیٹی کی جانب سے طلب کردہ کوٹیشنز کے ذریعے -/100000 روپے سے -/500000 روپے کی خریداری کے لئے	ڈائریکٹر (ایڈمن) ڈائریکٹر (فنانس) ڈپٹی ڈائریکٹر (انجینئرنگ) ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن)	چیئرمین رکن رکن سیکرٹری
3	اوپن ٹینڈر کے ذریعے -/500000 سے زائد کی خریداری کے لئے	ڈائریکٹر (فنانس) ڈائریکٹر (ایڈمن) ڈائریکٹر (لینڈ) ڈائریکٹر (انجینئرنگ) ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن)	چیئرمین رکن رکن رکن سیکرٹری

فیصلہ:

بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر خریداری کے لئے پیپرا قوانین کے مطابق مندرجہ ذیل خریداری کمیٹیوں کی منظوری دے دی:

نمبر شمار	اختیارات	خریداری کمیٹی	
1	خریداری کمیٹی کے ذریعے -/100000 روپے سے کم کی خریداری کے لئے	ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن) ڈپٹی ڈائریکٹر (فنانس) اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ایڈمن)	چیئرمین رکن سیکرٹری
2	خریداری کمیٹی کی جانب سے طلب کردہ کوٹیشنز کے ذریعے -/100000 روپے سے -/500000 روپے کی خریداری کے لئے	ڈائریکٹر (ایڈمن) ڈائریکٹر (فنانس) ڈپٹی ڈائریکٹر (انجینئرنگ) ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن)	چیئرمین رکن رکن سیکرٹری
3	اوپن ٹینڈر کے ذریعے -/500000 سے زائد کی خریداری کے لئے	ڈائریکٹر (فنانس) ڈائریکٹر (ایڈمن) ڈائریکٹر (لینڈ) ڈائریکٹر (انجینئرنگ) ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن)	چیئرمین رکن رکن رکن سیکرٹری

ایجنڈا آئٹم نمبر 19:

وزیر اعظم پاکستان کی جانب سے اعلان کردہ سرکاری ملازمین کے دوران ملازمت انتقال کی صورت میں ان کے خاندانوں کے لئے امدادی پیکج

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں کام کرنے والے اسسٹنٹ (بی۔ایس۔14) بنام عمران رضا 26 فروری، 2016 کو بجلی کا جھٹکا لگنے کے باعث انتقال کر گئے جس کے نتیجے میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی 21 ویں میٹنگ مورخہ 19 اپریل، 2016 میں فیصلہ کیا گیا کہ اس وقت وفاقی حکومت کی جانب سے مذکورہ معاملے کے لئے جو بھی تازہ ترین پیکج ہے وہ پیکج پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے دورانِ ملازمت انتقال کر جانے والے تمام ملازمین پر بھی لاگو کر دیا جائے۔ لہٰذا اس فیصلے کے پیش نظر اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے او۔ایم۔ نمبر 2013/10/8-ای-2(پی۔ٹی) مورخہ 4 دسمبر، 2015 کے تحت جاری کردہ وزیر اعظم کا معاون پیکج (دورانِ ملازمت انتقال کر جانے والے ملازمین کے خاندانوں کے لئے) کے مطابق تمام قواعد وضوابط پورے کرنے کے بعد مرحوم کی بیوہ محترمہ ثمرین امجد کو اب تک مندرجہ ذیل سہولیات دی جا چکی ہیں:

(i) پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں انٹرمیڈیٹ تعلیم کی بنیاد پر بطور یو۔ڈی۔سی۔ (بی۔ایس۔11) محترمہ ثمرین امجد کو 10 مئی، 2017 کو ابتدائی 5 سال کے کنٹریکٹ (extendable) پر تعینات کر دیا گیا ہے۔

(ii) مرحوم کی بیوہ کو 12 لاکھ روپے نقد کی ادائیگی کے لئے فنانس ونگ، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کو 16 نومبر، 2017 کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

(iii) باقی ملازمین کی طرح ثمرین امجد کو تنخواہ کے ساتھ ہائرنگ کی رقم ادا کی جا رہی ہے۔

(iv) باقی ملازمین کی طرح فنانس ونگ، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ تمام قواعد وضوابط پورے کرتے ہوئے ثمرین امجد کو سی۔پی۔فنڈ کی سہولت دینے پر کام کر رہا ہے۔

(v) جیسے ہی پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں ملازمین کو میڈیکل کی سہولت دینے کا آغاز ہو جائے گا تو فنانس ونگ، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ تمام قواعد و ضوابط پورے کرتے ہوئے ثمرین امجد کو بھی وہ سہولت دینا شروع کر دے گا۔

(vi) ثمرین امجد کے اکلوتے بیٹے کی گریجوایشن تک کی تعلیم کے اخراجات بھی پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ اٹھائے گا بشرطیکہ وہ اپنے بیٹے کو کسی سرکاری تعلیمی ادارے میں داخل کروائے۔

2. مسماۃ ثمرین امجد نے 50 لاکھ روپے کے عوض فلیٹ لینے کے لئے درخواست کی تھی جس پر 27 ویں بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ میں تبادلہ خیال مندرجہ ذیل فیصلہ دیا گیا:

> **"مذکورہ کیس پہلے ڈپٹی چیئرمین پی۔ایچ۔اے۔ایف۔/سیکرٹری مکانات وتعمیرات کے پاس بھیجا جائے اور ان سے رائے لی جائے اور اگر اس کے بعد ضرورت ہو تو یہ معاملہ بورڈ کی اگلی میٹنگ میں لایا جائے۔"**

3. ڈپٹی چیئرمین پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بغور مطالعہ کرنے کے بعد ہدایت دی کہ اس معاملے کو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ کی فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کو بھیجا جائے اور ان کی سفارشات بورڈ میں پیش کی جائیں۔ اس سلسلے میں پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ کی فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کی میٹنگ 12 فروری، 2018 کو

منعقد ہوئی اور یہ سفارشات دی گئیں کہ چونکہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کو حکومت کی جانب سے کسی قسم کی مالی معاونت حاصل نہیں ہے لہٰذا 21ویں بورڈ میٹنگ کے فیصلے کی روشنی میں پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی مالی حالت کے پیش نظر محترم عمران رضا (مرحوم) کے خاندان کو وزیر اعظم امدادی پیکج کے مطابق تمام قواعد وضوابط اور قانونی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ممکن حد تک مراعات دی جائیں۔

فیصلہ:

"بورڈ نے فیصلہ کیا کہ اس معاملے کو ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔ سے متعلقہ اسی نوعیت کے کیس کے ساتھ اکٹھا کر کے زیر غور لایا جائے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 20:

حسن گڑھی، پشاور پراجیکٹ کا آغاز

13 فروری، 2017 کو منعقدہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی 24ویں بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ میں "پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے مستقبل کے مجوزہ پراجیکٹس کے لئے پشاور میں بلاقیمت زمین کی فراہمی" کے ایجنڈا آئٹم نمبر 7 کے تحت مندرجہ ذیل فیصلہ دیا گیا:

الف) پراجیکٹ لانچ کرنے کے پراسیس کو تیز کرنے کے لئے پاک پی۔ڈبلیو۔ڈی۔ کو ہدایات دی جاتی ہیں کہ وہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی مشاورت کے ساتھ مذکورہ بالا سائٹس کی حوالگی/سروے/نشاندہی کے عمل کو تیز کرے۔

ب) پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کو اجازت دی جاتی ہے کہ وہ مذکورہ سائٹس پر پراجیکٹ لانچ کرنے کے لئے مزید کاروائی کا آغاز کرے جن میں فیزیبلٹی اور ڈیزائن کنسلٹنٹ کی تعیناتی وغیرہ شامل ہیں۔

2. بورڈ کے فیصلے کے مطابق فیزیبلٹی مطالعہ مکمل کرنے کے بعد کنسلٹنٹ نے کانسپٹ پلان تیار کر لیا ہے۔ جس کے ڈیزائن کے مطابق مختلف کیٹیگری کے رہائشی اور کمرشل (دکانیں/شاپنگ مال) تعمیر کیے جائیں گے۔ 27ویں بی۔او۔ڈی۔ کے ایجنڈا آئٹم نمبر 3 میں دی گئی مختلف تجاویز میں سے بہترین تجویز کی مزید کاروائی کے لئے منظوری دے دی تھی۔

3. انجینئرنگ ونگ اور لینڈ و سٹیٹ ونگ نے تمام ضروری کاروائی مکمل کرنے کے بعد اپارٹمنٹس کی تعمیری قیمت، تعمیر کیے جانے والے اپارٹمنٹس کی تعداد، مختلف کیٹیگری کے اپارٹمنٹس کا کورڈ ایریا اور اپارٹمنٹس کی قیمت فروخت کا تعین کیا جس کی تفصیلات حسبِ ذیل ہیں:

نمبر شمار	کیٹیگری	کورڈ ایریا	تعداد	اپارٹمنٹ کی عارضی قیمت (ملین روپے)	مجموعی عارضی لاگت ملین روپے)	عوام الناس کے لئے فی اپارٹمنٹ قیمت (ملین روپے)	وفاقی سرکاری ملازمین کے لئے فی اپارٹمنٹ لاگت (ملین روپے)
1	ڈی	1010	138	5.67	782.21	6.24	5.10
2	سی	1200	42	6.73	282.85	7.41	6.06
3	بی	1400	217	7.85	1704.95	8.64	7.07
4	شاپنگ مال	1250	41	10.00	-	یہ بنیادی قیمت ہے جبکہ حتمی قیمت کا تعین کھلی بولی کے ذریعے کیا جائے گا۔	

2. مندرجہ ذیل تجاویز بی۔او۔ڈی۔ کے سامنے منظوری کے لئے پیش خدمت ہیں:

الف) مندرجہ بالا اپارٹمنٹس کی وفاقی سرکاری ملازمین اور جنرل پبلک کے لئے طے کردہ قیمتوں کی منظوری۔

ب) پراجیکٹ کو لانچ کرنے کے لئے 30 دن کے لئے ممبر شپ ڈرائیو کا آغاز کیا جائے گا۔ ممبر شپ کے لئے مندرجہ ذیل کیٹیگری:

i. بی۔پی۔ایس۔1 تا 16 کے لئے 'ڈی-ٹائپ' اپارٹمنٹس

ii. بی۔پی۔ایس۔17 اور بالا افسران کے لئے 'بی' اور 'سی'-ٹائپ اپارٹمنٹس

iii. جنرل پبلک امیدوار تمام کیٹیگریز کے اپارٹمنٹس کے لئے ممبر شپ حاصل کرنے کے اہل ہوں۔

iv. شاپنگ مال کے لئے صرف جنرل پبلک امیدوار اہل ہوں۔

ج) مذکورہ اپارٹمنٹس کا 30 فیصد وفاقی سرکاری ملازمین اور بقیہ 70 فیصد جنرل پبلک کے لئے مختص کیا جائے (بشمول فاٹا، گلگت بلتستان، آزاد جموں کشمیر اور بیرون ملک مقیم پاکستانی)۔

د) 3 سالہ ادائیگی کے شیڈول (12 سہ ماہی اقساط) کی منظوری

ر) وفاقی سرکاری ملازمین کی جانب سے عدم دلچسپی کی صورت میں ان کا مختص کردہ کوٹہ میں سے بقیہ اپارٹمنٹس پراجیکٹ کے آغاز کے 4 ماہ بعد جنرل پبلک کو آفر کر دیا جائیں گے۔ تاہم وفاقی سرکاری ملازمین پہلے سے متعین کردہ قیمت پر اپارٹمنٹس حاصل کرنے کے اہل رہیں گے۔

س) پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے موجودہ رجسٹرڈ ممبرز پراجیکٹ کے لئے اہل ہوں گے۔

ص) وفاقی سرکاری ملازمین کی نئی رکنیت کے لئے ممبر شپ فیس -/5000 روپے (ناقابل واپسی) اور جنرل پبلک کی نئی رکنیت کے لئے -/10000 روپے (ناقابل واپسی)۔

ط) دلچسپی رکھنے والے وفاقی سرکاری ملازمین اور عوام الناس کے لئے لازم ہوگا کہ وہ درخواست فارم کے ساتھ -/50000 روپے پیشگی ادائیگی کے طور پر جمع کروائے جو کہ قرعہ اندازی میں کامیاب امیدواران کے لئے اپارٹمنٹ کی مجموعی قیمت میں شامل کر دی جائے گی جبکہ ناکام امیدواران کو کل جمع شدہ رقم بغیر کسی کٹوتی کے واپس کر دی جائے گی۔ تاہم ممبر شپ فیس ناقابل واپسی ہوگی۔

ع) وفاقی سرکاری ملازمین کو اپارٹمنٹ کی اصل قیمت میں دی گئی 10 فیصد سبسڈی، کراس سبسڈائزیشن کے ذریعے جنرل پبلک کے لئے مختص کردہ اپارٹمنٹس کی اصل قیمت میں 10 فیصد اضافہ کر کے پوری کی جائے۔

فیصلہ:

"بورڈ کے ڈائریکٹرز نے مندرجہ بالا تجاویز کی منظوری دے دی۔ تاہم فلیٹس کی قیمتوں کا تعین کرتے وقت زمین کی لاگت ایف۔بی۔آر۔ کے نوٹیفائڈ رہائشی املاک (residential property) ریٹس پر شمار کی جائے۔"

اضافی ایجنڈا آئٹم نمبر 1:

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی ایچ۔آر۔ کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں انجینئرنگ ونگ کی تنظیم نو

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کی ایچ۔آر۔ کمیٹی کی میٹنگ 26 فروری، 2018 کو ڈپٹی سیکرٹری (ایڈمن)، وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے دفتر میں منعقد ہوئی۔ مندرجہ ذیل اراکین نے میٹنگ میں شرکت کی:

1	محترم فیاض وزیر	ڈپٹی سیکرٹری (ایڈمن)، وزارت برائے مکانات و تعمیرات	کنوینر
2	محترمہ رومانہ گل کاکڑ	ڈائریکٹر (ایم اینڈ سی)، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ رکن	
3	محترم آصف نوید	ڈائریکٹر (ایڈمن)/ کمپنی سیکرٹری، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔	رکن

ایجنڈا آئٹم نمبر 1: انجینئرنگ ونگ کو مضبوط/ از سر نو منظم کرنا

2. مفصل تبادلہ خیال کے بعد ایچ۔آر۔ کمیٹی نے انجینئرنگ ونگ کی تنظیم نو کرنے کے لئے اسامیوں کی منظور شدہ تعداد () میں مندرجہ ذیل تبدیلیوں کی بورڈ کی 28ویں میٹنگ میں منظوری کی سفارش کی:

نمبر شمار	اسامی کا نام	بی۔پی۔ایس	اسامیوں کی موجودہ تعداد	اضافی ضرورت	مجموعی تعداد	ایچ۔آر۔ کمیٹی کی سفارشات
1	ڈائریکٹر جنرل	20	1	0	1	ایچ۔آر۔ کمیٹی نے 30 نومبر، 2017 کو منعقدہ اپنی میٹنگ میں پہلے ہی اس اسامی کو ختم کرنے کی سفارش دے دی ہے۔
2	ڈائریکٹر	19	1	+1	2	ایچ۔آر۔ کمیٹی نے 08-08-2011 کو ڈائریکٹرز کی اسامیوں کی منظور شدہ تعداد میں کوئی تبدیلی لائے بغیر علاقائی ڈائریکٹر (جی۔بی) کے متبادل ڈائریکٹر (انجینئرنگ) کی 1 اضافی اسامی کی تخلیق کی سفارش دی۔
3	ڈپٹی ڈائریکٹر	18	4	+2	6	ایچ۔آر۔ کمیٹی نے ڈپٹی ڈائریکٹرز (پلاننگ) اور کنٹریکٹ/پراجیکٹ مینیجمنٹ کی 2 اضافی اسامیوں کی تخلیق کی سفارش دی۔
4	اسسٹنٹ ڈائریکٹر	17	10	+4	14	ایچ۔آر۔ کمیٹی نے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی 4 اضافی اسامیوں کی تخلیق کی سفارش دی۔
5	سینئر سب انجینئر	16	0	+4	4	ایچ۔آر۔ کمیٹی نے سینئر سب انجینئر کی 4 اضافی اسامیوں کی تخلیق کی سفارش دی جن پر بذریعہ ترقی تعیناتی کی جائے۔
6	سٹینو ٹائپسٹ	14	8	-	8	-
7	سب انجینئر	11	11	-	11	-
8	اسسٹنٹ ڈرافٹسمین	11	2	-	2	-
9	اسسٹنٹ	15	10	-	10	-
10	ایل۔ڈی۔سی	9	5	+7	12	ایچ۔آر۔ کمیٹی نے ایل۔ڈی۔سی۔ کی 7 اضافی اسامیوں کی تخلیق کی سفارش دی۔
11	ریکارڈ کیپر	5	2	-	2	-

12	ڈرائیور	5	3	-	3	-
14	نائب قاصد	2	8	-	8	-
15	آٹو کیڈ آپریٹر	9	0	+2	2	ایچ۔آر۔ کمیٹی نے آٹو کیڈ آپریٹر کی 2 اضافی آسامیوں کی تخلیق کی سفارش دی۔

3. انہوں نے مزید کہا کہ کمیٹی نے مندرجہ ذیل تفصیلات کے مطابق انجینئرنگ ونگ کی آسامیوں کی منظور شدہ تعداد میں تبدیلی کی سفارش دی:

نمبر شمار	آسامی کا نام	آسامیوں کی تعداد
1	ڈائریکٹر (انجینئرنگ)	2
2	ڈپٹی ڈائریکٹر (انجینئرنگ)	4
3	ڈپٹی ڈائریکٹر (پلاننگ)	1
4	ڈپٹی ڈائریکٹر (پی۔ایم/سی۔ایم)	1
5	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (انجینئرنگ)	8
6	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (کیو۔ایس)	1
7	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ای/ایم)	2
8	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (پی۔ایم/سی۔ایم)	1
9	سینئر سب انجینئر/کیو۔ایس۔	4
10	سب انجینئر (سول)	8
11	سب انجینئر (ای/ایم)	4
12	ڈرافٹسمین	2
13	آٹو کیڈ آپریٹر	2

4. انہوں نے اضافہ کیا کہ ایچ۔آر۔ کمیٹی نے علاقائی دفاتر پشاور، لاہور، کوئٹہ اور کراچی کے لئے اسسٹنٹ ڈائریکٹر (انجینئرنگ) کی 4 اور سب انجینئر کی 4 نئی آسامیوں کی تخلیق کی سفارش بھی دی۔ نیز یہ کہ ایچ۔آر۔ کمیٹی نے انجینئرنگ ونگ کی متعدد آسامیوں کے لئے مندرجہ ذیل معیار اہلیت کی سفارش دی:

نمبر شمار	عہدہ اور بی۔پی۔ایس۔	تعلیمی قابلیت و تجربہ
1	ڈائریکٹر (انجینئرنگ) (بی۔ایس۔19)	(الف) ایچ۔ای۔سی۔ سے منظور شدہ یونیورسٹی سے سول انجینئرنگ میں بیچلر ڈگری۔ (ب) سرکاری/نیم سرکاری ادارے میں بی۔ایس۔18 یا اس سے اوپر کی آسامی پر پلاننگ/ڈیزائننگ اور سول ورکس کے تعمیراتی کام کا کم از کم 5 سالہ تجربہ۔ (ج) پی۔ای۔سی۔ سے رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔
2	ڈپٹی ڈائریکٹر (پلاننگ) (بی۔ایس۔18)	(الف) ایچ۔ای۔سی۔ سے منظور شدہ یونیورسٹی سے سٹی اور علاقائی پلاننگ/آرکیٹیکچر یا مساوی میں بیچلر ڈگری۔ (ب) سرکاری/نیم سرکاری ادارے میں بی۔ایس۔17 یا اس سے اوپر کی آسامی پر متعلقہ شعبے میں کم از کم 5 سالہ تجربہ۔ (ج) پی۔ای۔سی۔ سے رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔

الف) ایچ۔ای۔سی۔ سے منظور شدہ یونیورسٹی سے سول انجینئرنگ میں بیچلر ڈگری۔ ب) سرکاری/نیم سرکاری ادارے میں بی۔ایس۔17 یا اس سے اوپر کی آسامی پر متعلقہ شعبے میں کم از کم 5 سالہ تجربہ۔ ج) پی۔ای۔سی۔ سے رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔	ڈپٹی ڈائریکٹر (انجینئرنگ) (بی۔ایس۔18)	3
الف) ایچ۔ای۔سی۔ سے منظور شدہ یونیورسٹی سے انجینئرنگ میں بیچلر ڈگری بمعہ پراجیکٹ/کنٹریکٹ مینیجمنٹ میں ماسٹرز ڈگری۔ ب) سرکاری/نیم سرکاری ادارے میں بی۔ایس۔17 یا اس سے اوپر کی آسامی پر متعلقہ شعبے میں کم از کم 5 سالہ تجربہ۔ ج) پی۔ای۔سی۔ سے رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔	ڈپٹی ڈائریکٹر (پی۔ایم/سی۔ایم) (بی۔ایس۔18)	4
الف) ایچ۔ای۔سی۔ سے منظور شدہ یونیورسٹی سے انجینئرنگ میں بیچلر ڈگری بمعہ پراجیکٹ/کنٹریکٹ مینیجمنٹ میں ماسٹرز ڈگری۔ ب) کسی ادارے یا ترجیحاً پبلک یا پرائیویٹ سیکٹر فرم میں متعلقہ شعبے میں کم از کم 2 سالہ تجربہ۔ ج) پی۔ای۔سی۔ سے رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (پی۔ایم/سی۔ایم) (بی۔ایس۔17)	5
الف) ایچ۔ای۔سی۔ سے منظور شدہ یونیورسٹی سے سول انجینئرنگ میں بیچلر ڈگری۔ ب) کسی ادارے یا ترجیحاً پبلک یا پرائیویٹ سیکٹر فرم میں متعلقہ شعبے میں کم از کم 2 سالہ تجربہ۔ ج) پی۔ای۔سی۔ سے رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (کیو۔ایس) (بی۔ایس۔17)	6
الف) ایچ۔ای۔سی۔ سے منظور شدہ یونیورسٹی سے انجینئرنگ میں بیچلر ڈگری۔ ب) کسی ادارے یا ترجیحاً پبلک یا پرائیویٹ سیکٹر فرم میں متعلقہ شعبے میں کم از کم 2 سالہ تجربہ۔ ج) پی۔ای۔سی۔ سے رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (انجینئرنگ) (بی۔ایس۔17)	7
الف) ایچ۔ای۔سی۔ سے منظور شدہ یونیورسٹی سے انجینئرنگ میں بیچلر ڈگری۔ ب) کسی ادارے یا پبلک سیکٹر فرم میں متعلقہ شعبے میں کم از کم 2 سالہ تجربہ۔ ج) پی۔ای۔سی۔ سے رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ای۔ایم) (بی۔ایس۔17)	8
الف) ایچ۔ای۔سی۔ سے منظور شدہ یونیورسٹی سے الیکٹریکل یا مکینکل انجینئرنگ میں بیچلر ڈگری۔ ب) کسی ادارے یا ترجیحاً پبلک یا پرائیویٹ سیکٹر فرم میں متعلقہ شعبے میں کم از کم 2 سالہ تجربہ۔ ج) پی۔سی۔اے۔ٹی۔پی۔ سے رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ٹاؤن پلاننگ) (بی۔ایس۔17)	9
الف) ایچ۔ای۔سی۔ سے منظور شدہ یونیورسٹی سے آرکیٹیکچر میں بیچلر ڈگری۔ ب) کسی ادارے یا ترجیحاً پبلک یا پرائیویٹ سیکٹر فرم میں متعلقہ شعبے میں کم از کم 2 سالہ تجربہ۔ ج) پی۔سی۔اے۔ٹی۔پی۔ سے رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (آرکیٹیکچر) (بی۔ایس۔17)	10
الف) ایچ۔ای۔سی۔ سے منظور شدہ یونیورسٹی سے سیکنڈ کلاس بیچلر ڈگری بمعہ کسی ادارے یا ترجیحاً پبلک یا پرائیویٹ سیکٹر فرم میں متعلقہ شعبے میں 1 تا 2 سالہ تجربہ۔ یا ب) کسی منظور شدہ ادارے سے ڈی۔اے۔ای۔(سول) بمعہ متعلقہ شعبے میں کم از کم 7 سالہ تجربہ۔	سینئر سب انجینئر (بی۔ایس۔16)	11
کسی منظور شدہ ادارے سے ڈی۔اے۔ای۔(سول) بمعہ متعلقہ شعبے میں کم از کم 3 سالہ تجربہ۔	اسسٹنٹ ڈرافٹسمین	12

	(بی۔ایس۔11)	
13	آٹو کیڈ آپریٹر (بی۔ایس۔9)	انٹرمیڈیٹ کے ساتھ کسی منظور شدہ ادارے سے آٹو کیڈ سرٹیفیکیشن بمعہ کم از کم 7 سالہ تجربہ۔
14	سب انجینئر (سول) (بی۔ایس۔11)	کسی منظور شدہ ادارے سے ڈی۔اے۔ای۔(سول) بمعہ کم از کم 3 سالہ تجربہ۔
15	سب انجینئر (ای/ایم) (بی۔ایس۔11)	کسی منظور شدہ ادارے سے ڈی۔اے۔ای۔(الیکٹریکل/مکینکل) بمعہ کم از کم 3 سالہ تجربہ۔

فیصلہ:

"بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ کی ایچ۔آر۔ کمیٹی کی سفارشات کے مطابق انجینئرنگ ونگ کی آسامیوں کی منظور شدہ تعداد میں مندرجہ بالا تبدیلیوں کی منظوری دے دی۔ مزید برآں بورڈ نے ہدایات دیں کہ انجینئرنگ ونگ کے استحکام کے لئے ادارے کے ملازمین کی ترقی کے عمل کو یقینی بنایا جائے تا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کا ڈیپوٹیشنسٹ پر انحصار کم ہو اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے پراجیکٹس بروقت پایہ تکمیل کو پہنچائے جاسکیں۔"

****

28ویں بورڈ میٹنگ مورخہ 27فروری،2018

حاضری کی فہرست

نمبر شمار	نام	بورڈ میں عہدہ	حاضری
1	جناب اکرم خان درانی وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	چیئرمین	
2	جناب بابر حسن بھروانہ سیکرٹری برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	نائب چیئرمین	
3	جناب عصمت اللہ شاہ، جوائنٹ سیکرٹری، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	رکن	
4	جناب جمیل احمد خان، چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔فاؤنڈیشن/جوائنٹ سیکرٹری (ایڈمن)، مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	رکن	
5	جناب صفدر علی، جوائنٹ انجینئرنگ ایڈوائزر، وزارت برائے مکانات و تعمیرات /ڈائریکٹر جنرل (پاک پی۔ڈبلیو۔ڈی) اسلام آباد	رکن	
6	جناب شاہد سہیل ممبر انجینئرنگ، سی ڈی اے، اسلام آباد	رکن	
7	جناب فیاض وزیر، ڈپٹی سیکرٹری (ایڈمن)، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	رکن	
8	جناب وقاص علی محمود، ڈائریکٹر جنرل (ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف) اسلام آباد	رکن	
9	جناب رانا محمد رفیق خان، فنانشل مشیر (ورکس)/جوائنٹ سیکرٹری فنانس ڈویژن، اسلام آباد	رکن	

****